وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡآنَ لِلذِّكۡرِ

القرآن الکریم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِخیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی اس کارِخیر میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں پہلا پارہ شائع ہو چکا ہے اور اب الحمدللہ دوسرا پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیرالدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجازالرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

مارچ 2021ء

سَ	يَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا	وَلّٰى	هُمْ	عَنْ	قِبْلَةِ	هِمُ
ضرور	کہیں گے	بے وقوف	میں سے	لوگوں	کس نے	پھیر دیا	ان کو	سے	قبلہ	اُن

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ

لوگوں میں سے بے وقوف ضرور کہیں گے کہ کس چیز نے ان کو اپنے اس قبلہ سے پھیر دیا ہے

الَّتِىْ	كَانُوْا	عَلَى	هَا	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ	الْمَغْرِبُ
وہ جو	تھے	اوپر/پر	اس	تُو کہہ دے	اللہ کے لئے	مشرق	اور	مغرب

الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ

جس پر وہ (پہلے) قائم تھے۔تو کہہ دے مشرق اور مغرب اللہ ہی کے ہیں۔

يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا

يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿143﴾

وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے

وَ	كَ	ذٰلِكَ	جَعَلْنَا	كُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّ	تَكُوْنُوْا
اور	مانند	اس	ہم نے بنایا	تم کو	جماعت	درمیانی	تاکہ	تم ہوجاؤ

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

اور اسی طرح ہم نے تمہیں وسطی اُمت بنا دیا تاکہ تم

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	يَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَى	كُمْ	شَهِيْدًا
نگران	اوپر/پر	لوگ	اور	وہ ہوجائے	رسول	پر	تمہارے	نگران

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

لوگوں پر نگران ہوجاؤ اور رسول تم پر نگران ہوجائے۔

وَ	مَا	جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِىْ	كُنْتَ	عَلَى	هَآ
اور	نہیں	ہم نے مقرر کیا/ہم نے بنایا	قبلہ	جو	تُو تھا	پر	اس

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ

اور جس قبلہ پر تو (پہلے) تھا وہ ہم نے محض اس لئے مقرر کیا تھا

اِلَّا	لِ	نَعۡلَمَ	مَنۡ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوۡلَ	مِنۡ	مَّنۡ
مگر	تا کہ	ہم جان لیں	جو/کون	وہ پیروی کرتا ہے	رسول	سے	جو

اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يَّتَّبِعُ الرَّسُوۡلَ مِمَّنۡ

تا کہ ہم اُسے جان لیں جو رسول کی اطاعت کرتا ہے بالمقابل اس کے جو

يَّنۡقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَىۡ	هِ	وَ	اِنۡ	كَانَتۡ	لَ	كَبِيۡرَةً
وہ پھر جاتا ہے	بل/اوپر	ایڑیاں (تثنیہ)	اپنی	اور	اگرچہ	وہ تھی	ضرور	بڑی بات

يَّنۡقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيۡهِ ؕ وَاِنۡ كَانَتۡ لَكَبِيۡرَةً

اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتا ہے۔ اور اگرچہ یہ بات بہت بھاری تھی

اِلَّا	عَلَى	الَّذِيۡنَ	هَدَى	اللّٰهُ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
مگر	پر	وہ لوگ جو	اس نے ہدایت دی	اللہ	اور	نہیں	ہے	اللہ

اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

مگر ان پر (نہیں) جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں

لِ	يُضِيۡعَ	اِيۡمَانَ	كُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِ	النَّاسِ
کہ	ضائع کرے	ایمان	تمہارا	یقیناً	اللہ	پر	لوگوں

لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

کہ تمہارے ایمانوں کو ضائع کردے۔ یقیناً اللہ لوگوں پر

لَ	رَءُوۡفٌ	رَّحِيۡمٌ	قَدۡ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجۡهِ	كَ	فِى	السَّمَآءِ
ضرور	بہت مہربان	بار بار رحم کرنے والا	یقیناً	ہم نے دیکھا	متوجہ ہونا/پھرنا	چہرہ	تیرا	میں	آسمان

لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿144﴾ قَدۡ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ

بہت مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یقیناً ہم دیکھ چکے تھے تیرے چہرے کا آسمان کی طرف متوجہ ہونا۔

فَ	لَ	نُوَلِّيَنَّ	كَ	قِبۡلَةً	تَرۡضٰى	هَا
پس	ضرور	ہم ضرور پھیرتے ہیں	تجھے	قبلہ	تو راضی ہوتا ہے	اس

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰٮهَا ۪

پس ضرور تھا کہ ہم تجھے اس قبلہ کی طرف پھیر دیں جس پر تُو راضی تھا۔

فَ	وَلِّ	وَجْهَ	كَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
پس	تو پھیر	چہرہ	اپنا	طرف	مسجد	حرام

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

پس اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لے۔

وَ	حَيْثُ مَا	كُنْتُمْ	فَ	وَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ	شَطْرَ	هٗ
اور	جہاں کہیں بھی	تم ہو	پس	تم پھیر لو	چہرے	اپنے	طرف	اس

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی کی طرف اپنے منہ پھیر لو۔

وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	هٗ
اور	یقیناً	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	کتاب	ضرور	وہ جانتے ہیں	کہ	وہ

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

اور بیشک وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہ

الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّ	هِمْ	وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَنْ	مَّا	يَعْمَلُوْنَ
حق ہے	سے	رب	اُن کے	اور	نہیں	اللہ	ہرگز غافل	سے	جو	وہ کرتے ہیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿145﴾

ان کے رب کی طرف سے حق ہے۔ اور اللہ اس سے جو وہ کرتے ہیں غافل نہیں ہے۔

وَ	لَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ
اور	اگر	تو آتا	وہ لوگ جو	وہ دیئے گئے	کتاب	ہر ایک کے ساتھ	نشان

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جنہیں کتاب دی گئی تھی ہر ایک نشان بھی لے آتا

مَّا	تَبِعُوْا	قِبْلَةَ	كَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ	هُمْ
نہیں	وہ پیروی کرتے	قبلہ	تیرا	اور	نہ	تو	پیروی کرنے والا	قبلہ	ان کا

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

تب بھی وہ تیرے قبلہ کی پیروی نہ کرتے۔ اور نہ ہی تو ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والا ہے۔

وَ	مَا	بَعۡضُ	هُمۡ	بِتَابِعٍ	قِبۡلَةَ	بَعۡضٍ
اور	نہیں	بعض	ان	پیروی کرنے والا	قبلہ	بعض

وَمَا بَعۡضُهُمۡ بِتَابِعٍ قِبۡلَةَ بَعۡضٍ ؕ

اوران میں سے بعض ،بعض دوسروں کے قبلہ کی بھی پیروی نہیں کرتے۔

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَ	هُمۡ	مِّنۡ	بَعۡدِ	مَا	جَآءَ	كَ	مِنَ	الۡعِلۡمِ
اور	اگر	تو پیروی کرے	خواہشات	ان کی	سے	بعد	جو	آگیا	تیرے پاس	سے	علم

وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ مِّنۡ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

اوراگرتواس کے بعد بھی کہ علم تیرے پاس آچکا ہے ان کی خواہشات کی پیروی کرے گا

اِنَّ	كَ	اِذًا	لَّ	مِنَ	الظّٰلِمِيۡنَ
یقیناً	تو	تب	ضرور	سے	ظالم (جمع)

اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿146﴾

توضرورظالموں میں سے ہوجائے گا۔

وقف لازم

اَلَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنَا	هُمُ	الۡكِتٰبَ	يَعۡرِفُوۡنَ	هٗ	كَ	مَا
وہ لوگ	ہم نے دی	جنہیں	کتاب	وہ پہچانتے ہیں	اسے	مانند	جو/جیسے

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَعۡرِفُوۡنَهٗ كَمَا

وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اسے (یعنی رسول کو اس میں الٰہی آثار دیکھ کر) اسی طرح پہچانتے ہیں جیسے

يَعۡرِفُوۡنَ	اَبۡنَآءَ	هُمۡ	وَ	اِنَّ	فَرِيۡقًا	مِّنۡ	هُمۡ
وہ پہچانتے ہیں	بیٹے	اپنے	اور	یقیناً	ایک فریق	سے	اُن

يَعۡرِفُوۡنَ اَبۡنَآءَهُمۡ ؕ وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنۡهُمۡ

اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔اور یقیناً ان میں ایک ایسا گروہ بھی ہے

لَ	يَكۡتُمُوۡنَ	الۡحَقَّ	وَ	هُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ	اَلۡحَقُّ	مِنۡ	رَّبِّ	كَ
ضرور	وہ چھپاتے ہیں	حق	اور/حالانکہ	وہ	وہ جانتے ہیں	حق	سے	رب	تیرے

لَيَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿147﴾ اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ

جوحق کو چھپاتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔(یہ یقیناً) حق ہے تیرے رب کی طرف سے۔

وقف منزل

ع 17 6 1

ف	لَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ	وَ	لِ	كُلٍّ	وِّجْهَةٌ
پس	نہ	تو ہو	سے	شک کرنے والوں	اور	کے لئے	ہر ایک	توجہ۔مطمحِ نظر

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿148﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

پس تو ہرگز شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو۔اور ہر ایک کے لئے ایک مطمحِ نظر ہے

هُوَ	مُوَلِّيْ	هَا	فَ	اسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
وہ	پھیرنے والا	اس	پس	تم سبقت لے جاؤ	نیکیاں

هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔

وقف النبی ﷺ

اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِ	كُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
جہاں کہیں بھی	تم ہو	وہ آئے گا	ساتھ	تمہارے	اللہ	اکٹھا کرکے

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ط

یقیناً جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئیگا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَ	مِنْ	حَيْثُ
یقیناً	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر/قدرت رکھنے والا	اور	سے	جہاں کہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ

یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔اور جہاں کہیں سے بھی

خَرَجْتَ	فَ	وَلِّ	وَجْهَ	كَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
تو نکلے	پس	تُو پھیر لے	چہرہ/توجہ	تیرا	طرف	مسجد	حرام

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ط

تُو نکلے اپنی توجہ مسجد حرام ہی کی طرف پھیر۔

وَ	اِنَّ	هٗ	لَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّ	كَ
اور	یقیناً	یہ	ضرور	سچائی	سے/طرف	رب	تیرے

وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ط

اور یقیناً وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے۔

وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ	وَ	مِنۡ	حَيۡثُ	خَرَجۡتَ
اور	نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور	سے	جہاں کہیں	تو نکلے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿150﴾ وَمِنۡ حَيۡثُ خَرَجۡتَ

اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں کہیں سے بھی تو نکلے

فَ	وَلِّ	وَجۡهَ	كَ	شَطۡرَ	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ
پس	تو پھیر لے	چہرہ/توجہ	تیرا	طرف	مسجد	حرام

فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ

اپنی توجہ مسجد حرام ہی کی طرف پھیر۔

وَ	حَيۡثُ مَا	كُنۡتُمۡ	فَ	وَلُّوۡا	وُجُوۡهَ	كُمۡ	شَطۡرَ	هٗ
اور	جہاں کہیں بھی	تم ہو	پس	تم پھیرو	چہرہ/توجہ	تمہارا	طرف	اس

وَحَيۡثُ مَا كُنۡتُمۡ فَوَلُّوۡا وُجُوۡهَكُمۡ شَطۡرَهٗ ۙ

اور جہاں کہیں بھی تم ہو اسی کی جانب اپنی توجہ پھیرو

لِئَلَّا	يَكُوۡنَ	لِ	النَّاسِ	عَلَيۡ	كُمۡ	حُجَّةٌ
تا کہ نہ	وہ ہو جائے	لئے	لوگ	خلاف/اوپر	تمہارے	حجت۔دلیل

لِئَلَّا يَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَيۡكُمۡ حُجَّةٌ ۖ

تا کہ لوگوں کے لئے تمہارے خلاف کوئی حجت نہ بنے۔

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	مِنۡ	هُمۡ	فَ	لَا	تَخۡشَوۡا	هُمۡ	وَ	اخۡشَوۡ	نِيۡ
سوائے۔مگر	وہ لوگ	جنہوں نے ظلم کیا	میں سے	ان	پس	نہ	تم ڈرو	ان سے	اور	تم ڈرو	مجھ سے

اِلَّا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡهُمۡ ۚ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِيۡ ۚ

سوائے اُن کے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کئے۔ پس ان سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔

وَ	لِ	اُتِمَّ	نِعۡمَتِ	يۡ	عَلَيۡ	كُمۡ	وَ	لَعَلَّ	كُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ
اور	تا کہ	میں پوری کروں	نعمت	میری	اوپر/پر	تمہارے	اور	تا کہ	تم	تم ہدایت پاؤ

وَلِاُتِمَّ نِعۡمَتِيۡ عَلَيۡكُمۡ وَلَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿151﴾ ۛ

اور تا کہ میں اپنی نعمت کو تم پر پورا کروں اور تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

كَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	كُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	كُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْ	كُمْ	اٰيٰتِ	نَا
جیسے	ہم نے بھیجا	میں	تمہارے	رسول	میں سے	تم	وہ پڑھ کر سناتا ہے	اوپر/پر	تمہارے	آیات	ہماری

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا

جیسا کہ ہم نے تمہارے اندر تم ہی میں سے رسول بھیجا ہے جو تم پر ہماری آیات پڑھ کر سناتا ہے

وَ	يُزَكِّيْ	كُمْ	وَ	يُعَلِّمُ	كُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
اور	وہ پاک کرتا ہے	تمہیں	اور	وہ سکھاتا ہے	تمہیں	کتاب	اور	حکمت

وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور (اس کی) حکمت سکھاتا ہے

وَ	يُعَلِّمُ	كُمْ	مَّا	لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ
اور	وہ سکھاتا ہے	تم کو	جو	نہیں	تم تھے	تم جانتے

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿152﴾

اور تمہیں ان باتوں کی تعلیم دیتا ہے جن کا تمہیں پہلے کچھ علم نہ تھا۔

فَ	اذْكُرُوْ	نِيْٓ	اَذْكُرْ	كُمْ
پس	تم یاد کرو	مجھے	میں یاد کروں گا	تمہیں

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ

پس میرا ذکر کیا کرو میں بھی تمہیں یاد رکھوں گا۔

وَ	اشْكُرُوْا	لِيْ	وَ	لَا	تَكْفُرُوْنِ
اور	تم شکر کرو	میرا	اور	نہ	تم میری ناشکری کرو

وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿153﴾ ع

اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَعِيْنُوْا	بِ	الصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے ہو	تم مدد مانگو	ساتھ	صبر	اور	صلوٰۃ/نماز/دعا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو (اللہ سے) صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔

معانقة 3 عند المتأخرين

ع 18 5 2

الصّٰبِرِيۡنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اِنَّ
صبر کرنے والے	ساتھ ہے	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿154﴾

یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اَمۡوَاتٌ	اللّٰهِ	سَبِيۡلِ	فِىۡ	يُّقۡتَلُ	مَنۡ	لِ	تَقُوۡلُوۡا	لَا	وَ
مردہ	اللہ	راہ	میں	قتل کیا گیا	جو	واسطے	تم کہو	نہ	اور

وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَنۡ يُّقۡتَلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتٌ ؕ

اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کو مُردے نہ کہو

تَشۡعُرُوۡنَ	لَّا	لٰكِنۡ	وَّ	اَحۡيَآءٌ	بَلۡ
تم شعور رکھتے	نہیں	لیکن	اور	زندہ ہیں	بلکہ

بَلۡ اَحۡيَآءٌ وَّلٰكِنۡ لَّا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿155﴾

بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔

الۡجُوۡعِ	وَ	الۡخَوۡفِ	مِّنَ	بِشَىۡءٍ	كُمۡ	نَبۡلُوَنَّ	لَ	وَ
بھوک	اور	خوف	سے	کچھ	تمہیں	ہم آزمائیں گے	ضرور	اور

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ

اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک

الصّٰبِرِيۡنَ	بَشِّرِ	وَ	وَ الثَّمَرٰتِ	الۡاَنۡفُسِ	وَ	الۡاَمۡوَالِ	مِّنَ	نَقۡصٍ	وَ
صبر کرنے والے	تو خوشخبری دے	اور	اور پھل	جانیں	اور	اموال	سے	نقصان	اور

وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ۙ ﴿156﴾

اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے۔ اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔

مُّصِيۡبَةٌ	هُمۡ	اَصَابَتۡ	اِذَآ	الَّذِيۡنَ
کوئی مصیبت	ان کو	پہنچتی ہے۔آتی ہے	جب	وہ لوگ

الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ

اُن لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے

قَالُوْٓا	اِنَّا	لِ	اللّٰهِ	وَ	اِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ
وہ کہتے ہیں	یقیناً ہم	واسطے	اللہ	اور	یقیناً ہم	اسی کی طرف	لوٹ کر جانے والے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ (157)

تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	عَلَىٰ	هِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّ	هِمْ	وَ	رَحْمَةٌ
یہی لوگ	اوپر۔پر	ان	برکتیں	سے	رب	انکے	اور	رحمت

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۨ

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ	اِنَّ	الصَّفَا	وَ	الْمَرْوَةَ
اور	یہی لوگ	وہ	ہدایت پانے والے	یقیناً	صفا	اور	مروہ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (158) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔ یقیناً صفا اور مروہ

مِنْ	شَعَآئِرِ	اللّٰهِ	فَ	مَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ	اعْتَمَرَ
سے	نشانیاں/شعائر	اللہ	پس	جو	وہ حج کرے	بیت۔گھر	یا	وہ عمرہ کرے

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

شعائر اللہ میں سے ہیں۔ پس جو کوئی بھی اِس بیت کا حج کرے یا عمرہ ادا کرے

فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْ	هِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِ	هِمَا
پس	نہیں	گناہ	اوپر/پر	اس	یہ کہ	وہ طواف کرے	ساتھ	ان دونوں کا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ

تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا بھی طواف کرے۔

وَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ
اور	جو	نفلی طور پر کرے/دلی خوشی سے کرے	کوئی نیکی	پس	یقیناً	اللہ	شکر کا حق ادا کرنے والا	دائمی علم رکھنے والا

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ (159)

اور جو نفلی طور پر نیکی کرنا چاہے تو یقیناً اللہ شکر کا حق ادا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ	وَ	الْهُدٰى
یقیناً	وہ لوگ	وہ چھپاتے ہیں	جو	ہم نے نازل کیا	سے	واضح نشانات	اور	کامل ہدایت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى

یقیناً وہ لوگ جو اُسے چھپاتے ہیں جو ہم نے واضح نشانات اور کامل ہدایت میں سے نازل کیا،

مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰ	هُ	لِ	النَّاسِ	فِي	الْكِتٰبِ
اس کے	بعد	جو	ہم نے کھول کر بیان کیا	اسے	واسطے	لوگ	میں	کتاب

مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ

اس کے بعد بھی کہ ہم نے کتاب میں اس کو لوگوں کے لئے خوب کھول کر بیان کر دیا تھا۔

اُولٰٓئِكَ	يَلْعَنُ	هُمُ	اللّٰهُ	وَ	يَلْعَنُ	هُمُ	اللّٰعِنُوْنَ
یہی لوگ ہیں	لعنت کرتا ہے	ان پر	اللہ	اور	وہ لعنت کرتا ہے	ان پر	لعنت کرنے والے

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿160﴾

یہی ہیں وہ جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور اُن پر سب لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَ	اَصْلَحُوْا	وَ	بَيَّنُوْا
سوائے	وہ لوگ جو	انہوں نے توبہ کی	اور	انہوں نے اصلاح کی	اور	انہوں نے کھول کر بیان کیا

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور (اللہ کے نشانات کو) کھول کھول کر بیان کیا۔

فَ	اُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْ	هِمْ	وَ	اَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ
پس	یہی ہیں	میں توبہ قبول کرتے ہوئے جھکوں گا	پر	ان کے	اور	میں	بہت توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿161﴾

پس یہی وہ لوگ ہیں جن پر میں توبہ قبول کرتے ہوئے جھکوں گا۔ اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہوں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
یقیناً	جو لوگ	کافر ہوئے	اور	وہ مر گئے	اور	وہ	کافر (جمع)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور کفر ہی کی حالت میں مر گئے

أُولٰٓئِكَ	عَلَيۡ	هِمۡ	لَعۡنَةُ	اللّٰهِ	وَ	الۡمَلٰٓئِكَةِ	وَ	النَّاسِ	اَجۡمَعِيۡنَ
یہی لوگ	پر	ان	لعنت	اللہ	اور	فرشتے	اور	لوگ	تمام

أُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿162﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی۔

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡ	هَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنۡ	هُمُ	الۡعَذَابُ
ہمیشہ رہنے والے	میں	اس	نہیں	ہلکا کیا جائے گا	سے	ان	عذاب

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ

اس (لعنت) میں وہ ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے۔ ان پر سے عذاب کو ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَ	لَا	هُمۡ	يُنۡظَرُوۡنَ	وَ	اِلٰهُ	كُمۡ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
اور	نہ	وہ	مہلت دیئے جائیں گے	اور	معبود	تمہارا	معبود	ایک

وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿163﴾ وَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

اور نہ ہی وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الرَّحۡمٰنُ	الرَّحِيۡمُ
نہیں	معبود	سوائے	وہ	بغیر مانگے دینے والا/رحمان	بار بار رحم کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ ﴿164﴾ ع

کوئی معبود نہیں مگر وہی رحمان (اور) رحیم۔

19 ع 11 3

اِنَّ	فِيۡ	خَلۡقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ	وَ	اخۡتِلَافِ	الَّيۡلِ	وَ	النَّهَارِ
یقیناً	میں	پیدائش	آسمانوں	اور	زمین	اور	آگے پیچھے آنے	رات	اور	دن

اِنَّ فِيۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں

وَ	الۡفُلۡكِ	الَّتِيۡ	تَجۡرِيۡ	فِي	الۡبَحۡرِ	بِ	مَا	يَنۡفَعُ	النَّاسَ
اور	کشتیاں	جو	وہ چلتی ہیں	میں	سمندر	ساتھ	جو	وہ نفع دیتا ہے	لوگ

وَالۡفُلۡكِ الَّتِيۡ تَجۡرِيۡ فِي الۡبَحۡرِ بِمَا يَنۡفَعُ النَّاسَ

اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں اُس (سامان) کے ساتھ چلتی ہیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے

وَ	مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنۡ	مَّآءٍ
اور	جو	اتارا	اللہ نے	سے	بادل/آسمان	سے	پانی

وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ

اور اس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اُتارا

فَ	اَحۡيَا	بِ	هِ	الۡاَرۡضَ	بَعۡدَ	مَوۡتِ	هَا
پھر	اس نے زندہ کیا	ساتھ	اس کے	زمین	بعد	موت	اس کی

فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا

پھر اسکے ذریعہ سے زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کر دیا

وَ	بَثَّ	فِيۡ	هَا	مِنۡ	كُلِّ	دَآبَّةٍ
اور	اس نے پھیلائے	میں	اس	سے	ہر قسم	جاندار

وَبَثَّ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ

اور اس میں ہر قسم کے چلنے پھرنے والے جاندار پھیلائے

وَّ	تَصۡرِيۡفِ	الرِّيٰحِ	وَ	السَّحَابِ	الۡمُسَخَّرِ	بَيۡنَ	السَّمَآءِ	وَ	الۡاَرۡضِ
اور	چلانے میں	ہواؤں کے	اور	بادل	بلا معاوضہ کام پر لگا ہوا	درمیان	آسمان	اور	زمین

وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ

اور اسی طرح ہواؤں کے رخ بدل بدل کر چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخّر ہیں

لَ	اٰيٰتٍ	لِّ	قَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ
ضرور	نشانات	واسطے	لوگ	وہ عقل کرتے ہیں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿165﴾

عقل کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔

وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنۡ	يَّتَّخِذُ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	اَنۡدَادًا
اور	سے	لوگ	جو	بناتا ہے	سے	سوائے	اللہ	شریک

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے مقابل پر شریک بنا لیتے ہیں۔

اللّٰهِ	حُبِّ	كَ	هُمْ	يُحِبُّوْنَ
اللہ	محبت	جیسے/کی طرح	ان	وہ محبت کرتے ہیں

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

وہ اُن سے اللہ سے محبت کرنے کی طرح محبت کرتے ہیں۔

اللّٰهِ	لِ	حُبًّا	اَشَدُّ	اٰمَنُوْٓا	الَّذِيْنَ	وَ
اللہ	واسطے	محبت میں	زیادہ پختہ ہیں	وہ ایمان لائے	جو	اور

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

جبکہ وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ کی محبت میں (ہر محبت سے) زیادہ شدید ہیں۔

الْعَذَابَ	يَرَوْنَ	اِذْ	ظَلَمُوْٓا	الَّذِيْنَ	يَرَى	لَوْ	وَ
عذاب	وہ دیکھیں گے	جب	انہوں نے ظلم کیا	وہ لوگ جو	وہ دیکھ لے	کاش/اگر	اور

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ

اور کاش! وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا سمجھ سکیں جب وہ عذاب دیکھیں گے

جَمِيْعًا	اللّٰهِ	لِ	الْقُوَّةَ	اَنَّ
ساری/سب	اللہ	واسطے	پوری طاقت	کہ

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ

کہ تمام تر قوّت (ہمیشہ سے) اللہ ہی کی ہے

الْعَذَابِ	شَدِيْدُ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَّ
عذاب	سخت	اللہ تعالیٰ	یہ کہ	اور

وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿166﴾

اور یہ کہ اللہ عذاب میں بہت سخت ہے۔

اتَّبَعُوْا	الَّذِيْنَ	مِنَ	اتُّبِعُوْا	الَّذِيْنَ	تَبَرَّاَ	اِذْ
جنہوں نے پیروی کی	وہ لوگ	سے	جن کی پیروی کی گئی	وہ لوگ	وہ بیزار ہوں گے	جب

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا

جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی ان لوگوں سے بیزاری کا اظہار کریں گے جنہوں نے (ان کی) پیروی کی

وَ	رَاَوُا	الۡعَذَابَ	وَ	تَقَطَّعَتۡ	بِ	هِمُ	الۡاَسۡبَابُ
اور	وہ دیکھیں گے	عذاب	اور	کٹ گئے	ساتھ/سے	ان	ذرائع/اسباب

وَرَاَوُا الۡعَذَابَ وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿167﴾

اورعذاب کودیکھیں گے جبکہ اُن سے (نجات کے) سب ذرائع کٹ چکے ہوں گے۔

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	اتَّبَعُوۡا	لَوۡ	اَنَّ	لَ	نَا	كَرَّةً
اور	کہا	وہ جنہوں نے	پیروی کی	کاش	یہ کہ	واسطے	ہمارے	لوٹنا/موقع

وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً

اور وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی کہیں گے کاش! ہمیں ایک اور موقع ملتا

فَ	نَتَبَرَّاَ	مِنۡ	هُمۡ	كَمَا	تَبَرَّءُوۡا	مِنۡ	نَّا
پس	ہم بیزار ہوجائیں گے	سے	ان	جیسے	وہ بیزار ہوئے	سے	ہم

فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ

توہم ان سے اسی طرح بیزاری کا اظہار کرتے

كَ	ذٰلِكَ	يُرِىۡ	هِمُ	اللّٰهُ	اَعۡمَالَ	هُمۡ	حَسَرٰتٍ	عَلَىۡ	هِمۡ
مانند	اسی	وہ دکھلائے گا	ان	اللہ تعالیٰ	عمل/اعمال	ان	حسرتیں	اوپر	ان

كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ

جس طرح انہوں نے ہم سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔ اسی طرح اللہ انہیں ان کے اعمال ان پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا

وَ	مَا	هُمۡ	بِخَارِجِيۡنَ	مِنَ	النَّارِ
اور	نہیں	وہ۔ان	نکلنے والے	سے	آگ

وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿168﴾ ع

اور وہ (اُس) آگ سے نکل نہیں سکیں گے۔

20 ع 4 4

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوۡا	مِنۡ	مَّا	فِى	الۡاَرۡضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
اے	لوگ	تم کھاؤ	سے	جو	میں	زمین	حلال	پاکیزہ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوۡا مِمَّا فِى الۡاَرۡضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

اے لوگو! اس میں سے حلال اور طیّب کھاؤ جو زمین میں ہے

الشَّيْطٰنِ	خُطُوٰتِ	تَتَّبِعُوْا	لَا	وَّ
شیطان	قدم (جمع)	تم پیروی کرو	نہ	اور

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔

مُّبِيْنٌ	عَدُوٌّ	كُمْ	لَ	هٗ	اِنَّ
کھلا کھلا	دشمن	تمہارا	ضرور	وہ	یقیناً

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿169﴾

یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

الْفَحْشَآءِ	وَ	السُّوْٓءِ	بِ	كُمْ	يَاْمُرُ	اِنَّمَا
بے حیائی	اور	برائی	ساتھ۔کا	تمہیں	وہ حکم دیتا ہے	محض

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ

یقیناً وہ تمہیں محض برائی اور بے حیائی کی باتوں کا حکم دیتا ہے

تَعْلَمُوْنَ	لَا	مَا	اللّٰهِ	عَلَى	تَقُوْلُوْا	اَنْ	وَ
تم جانتے	نہیں	جو	اللہ	اوپر۔پر	تم کہو	یہ کہ	اور

وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾

اور یہ کہ تم اللہ کے خلاف ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں۔

اللّٰهُ	اَنْزَلَ	مَآ	اتَّبِعُوْا	لَهُمُ	قِيْلَ	اِذَا	وَ
اللہ	اس نے اُتارا	جو	پیروی کرو	ان کو	کہا جاتا ہے	جب	اور

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے

نَا	اٰبَآءَ	هِ	عَلَى	اَلْفَيْنَا	مَآ	نَتَّبِعُ	بَلْ	قَالُوْا
ہمارے	آباءواجداد	اس	اوپر/پر	ہم نے پایا	جس/جو	ہم پیروی کریں گے	بلکہ	وہ کہتے ہیں

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ

تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے آباءواجداد کو پایا۔

اَ	وَ	لَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُ	هُمْ
کیا	اور	اگرچہ	تھے	آباءواجداد	ان کے

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

کیاایسی صورت میں بھی (وہ ان کی پیروی کریں گے) جب کہ ان کے باپ دادا

لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَهْتَدُوْنَ
نہیں	وہ عقل رکھتے ہیں	کچھ بھی	اور	نہ	وہ ہدایت یافتہ تھے

لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿171﴾

کوئی عقل نہیں رکھتے تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے۔

وَ	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	كَ	مَثَلِ	الَّذِىْ	يَنْعِقُ
اور	مثال	وہ لوگ	کفر کیا	مانند	مثال	جو	وہ چیخ چیخ کر پکارتا ہے

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ

اور اُن لوگوں کی مثال جنہوں نے کفر کیا اس شخص کی طرح ہے جو چیخ چیخ کر اُسے پکارتا ہے

بِ	مَا	لَا	يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً	وَّ	نِدَآءً
ساتھ	جو	نہیں	وہ سنتا ہے	مگر	پکار	اور	آواز

بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ

جو سنتا نہیں۔ (یہ کچھ بھی نہیں) مگر (محض) ایک پکار اور بلانے کے طور پر ہے۔

صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْىٌ	فَ	هُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
بہرے	گونگے	اندھے	پس	وہ	نہیں	وہ عقل رکھتے ہیں

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿172﴾

(ایسے لوگ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں پس وہ کوئی عقل نہیں رکھتے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنَا	كُمْ
اے	وہ لوگ	جو ایمان لائے	تم کھاؤ	سے	پاکیزہ	جو	ہم نے رزق دیا	تمہیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ

وَ	اشْكُرُوْا	لِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ
اور	تم شکر ادا کرو	واسطے/کا	اللہ	اگر	تم ہو	اس کی	تم عبادت کرتے ہو

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (173)

اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيْ	كُمُ	الْمَيْتَةَ	وَ	الدَّمَ	وَ	لَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ
صرف۔محض	اس نے حرام کیا	اوپر۔پر	تمہارے	مردار	اور	خون	اور	گوشت	خنزیر

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

اس نے تم پر صرف مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور وہ حرام کیا ہے

وَ	مَآ	اُهِلَّ	بِ	هٖ	لِ	غَيْرِ	اللّٰهِ
اور	جو	پکارا گیا ہو	ساتھ	اس	واسطے	غیر	اللہ

وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ

جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔

فَ	مَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّ	لَا	عَادٍ
پس	جو	مجبور ہوا	نہ کہ/غیر	سرکشی کرنے والا	اور	نہ	حد سے بڑھنے والا

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

البتہ اس پر کوئی گناہ نہیں جو (بھوک سے) سخت مجبور کر دیا گیا ہو، نہ حرص رکھنے والا ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا۔

فَ	لَآ	اِثْمَ	عَلَيْ	هِ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
پس	نہیں	گناہ	اوپر/پر	اس	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (174)

یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ
یقیناً	وہ لوگ	وہ چھپاتے ہیں	جو	اس نے اُتارا/نازل کیا	اللہ	سے	کتاب

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ

یقیناً وہ لوگ جو اُسے چُھپاتے ہیں جو کتاب میں سے اللہ نے نازل کیا ہے

قَلِيۡلًا	ثَمَنًا	هٖ	بِ	يَشۡتَرُوۡنَ	وَ
معمولی	قیمت	اسکے	ساتھ۔ بدلے میں	وہ لیتے ہیں	اور

وَيَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ

اور اس کے بدلے معمولی قیمت لے لیتے ہیں،

وَ	النَّارَ	اِلَّا	هِمۡ	بُطُوۡنِ	فِيۡ	يَاۡكُلُوۡنَ	مَا	اُولٰٓـئِكَ
اور	آگ	مگر	اپنے	پیٹ (جمع)	میں	وہ کھاتے ہیں	جو	یہی وہ لوگ ہیں

اُولٰٓـئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ وَ

یہی وہ لوگ ہیں جو آگ کے سوا اپنے پیٹوں میں کچھ نہیں بھرتے۔ اور

هِمۡ	يُزَكِّىۡ	لَا	وَ	الۡقِيٰمَةِ	يَوۡمَ	اللّٰهُ	هُمُ	يُكَلِّمُ	لَا
انہیں	وہ پاک کرے گا	نہ	اور	قیامت	دن	اللہ	ان سے	وہ کلام کرے گا	نہیں

لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ

اور اللہ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا

الَّذِيۡنَ	اُولٰٓـئِكَ	اَلِيۡمٌ	عَذَابٌ	هُمۡ	لَ	وَ
وہ لوگ	یہی	دردناک	عذاب	ان	واسطے	اور

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿175﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ

اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں

الۡمَغۡفِرَةِ	بِ	الۡعَذَابَ	وَ	الۡهُدٰى	بِ	الضَّلٰلَةَ	اشۡتَرَوُا
مغفرت کے	ساتھ۔ بدلے	عذاب کو	اور	ہدایت کے	ساتھ/بدلے	گمراہی	انہوں نے خریدا

اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ

جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی اور مغفرت کے بدلے عذاب۔

النَّارِ	عَلَى	فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ
آگ	اوپر/پر	پس یہ کیا ہی صبر کرنے والے ہیں

فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ﴿176﴾

پس آگ پر یہ کیا ہی صبر کرنے والے ہوں گے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ
یہ اس لئے ہے	کہ	اللہ	اس نے اتارا	کتاب	ساتھ	حق

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ

یہ اس لئے ہوگا کہ اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ اتارا ہے۔

وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي	الْكِتٰبِ	لَ	فِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ
اور	یقیناً	وہ لوگ	جنہوں نے اختلاف کیا	میں	کتاب	ضرور	میں	مخالفت	بہت دور کی

21 ع 9 5

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ع ﴿177﴾

اور یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کتاب کے بارے میں اختلاف کیا ہے وہ بہت دور کی مخالفت میں (مبتلا) ہیں۔

لَيْسَ	الْبِرَّ	اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَ	كُمْ	قِبَلَ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ
نہیں	نیکی	یہ کہ	تم پھیرو	چہرے۔توجہ	اپنی	طرف	مشرق	اور	مغرب

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہروں کو مشرق یا مغرب کی طرف پھیرو۔

وَ	لٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ	اٰمَنَ	بِ	اللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور	لیکن	نیکی	جو	ایمان لایا	پر	اللہ	اور	یوم	آخرت

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

بلکہ نیکی اسی کی ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر

وَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	وَ	الْكِتٰبِ	وَ	النَّبِيّٖنَ
اور	فرشتے	اور	کتاب	اور	انبیاء

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر

وَ	اٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى	حُبِّ	هٖ
اور	وہ دے	مال	اوپر/باوجود	محبت	اس کی

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ

اور مال دے اس کی محبت رکھتے ہوئے

ذَوِی الْقُرْبٰی	وَ	الْیَتٰمٰی	وَ	الْمَسٰکِیْنَ	وَ	ابْنَ السَّبِیْلِ
اقرباء	اور	یتیم (جمع)	اور	مساکین	اور	مسافر

ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ ۙ

اقرباء کو اور یتیموں کو اور مسکینوں کو اور مسافروں کو

وَ	السَّآئِلِیْنَ	وَ	فِی	الرِّقَابِ
اور	سوال کرنے والے	اور	میں	گردنوں کو آزاد کرانا

وَ السَّآئِلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ

اور سوال کرنے والوں کو نیز گردنوں کو آزاد کرانے کی خاطر۔

وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوۃَ	وَ	اٰتَی	الزَّکٰوۃَ
اور	اس نے قائم کی	نماز	اور	وہ دے	زکوۃ

وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَی الزَّکٰوۃَ ۚ

اور جو نماز قائم کرے اور زکوۃ دے

وَ	الْمُوْفُوْنَ	بِ	عَهْدِ	هِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور	پورا کرنے والے	ساتھ۔ کو	عہد	اپنے	جب	وہ عہد کریں

وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور وہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں جب وہ عہد باندھتے ہیں

وَ	الصّٰبِرِیْنَ	فِی	الْبَاْسَآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ
اور	صبر کرنے والے	میں	سختی	اور	تنگی

وَ الصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ

اور تکلیفوں اور دکھوں کے دوران صبر کرنے والے ہیں

وَ	حِیْنَ	الْبَاْسِ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِیْنَ	صَدَقُوْا
اور	بوقت	جنگ	یہی	وہ لوگ	انہوں نے صدق اختیار کیا

وَ حِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ

اور جنگ کے دوران بھی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے صدق اختیار کیا

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	یہی	وہ	متقی	اے	وہ لوگو	وہ ایمان لائے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿178﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہی ہیں جو متّقی ہیں۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

كُتِبَ	عَلَىْ	كُمُ	الْقِصَاصُ	فِي	الْقَتْلٰى
فرض کیا گیا	اوپر/پر	تمہارے	قصاص	میں	مقتول(جمع)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ

تم پر مقتولوں کے بارہ میں قصاص فرض کر دیا گیا ہے۔

اَلْحُرُّ	بِ	الْحُرِّ	وَ	الْعَبْدُ	بِ	الْعَبْدِ
آزاد	ساتھ/بدلے	آزاد	اور	غلام	ساتھ/بدلے	غلام

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

آزاد کا بدلہ آزاد کے برابر،غلام کا بدلہ غلام کے برابر

وَ	الْاُنْثٰى	بِ	الْاُنْثٰى	فَ	مَنْ
اور	عورت	ساتھ/بدلے	عورت	پس	جو

وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ

اور عورت کا بدلہ عورت کے برابر (لیا جائے)۔اور وہ جسے

عُفِيَ	لَ	هٗ	مِنْ	اَخِيْ	هِ	شَيْءٌ
معاف کر دیا گیا	واسطے	اس کے	سے	بھائی	اس	کچھ

عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ

اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے

فَ	اتِّبَاعٌ	بِ	الْمَعْرُوْفِ	وَ	اَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِ	اِحْسَانٍ
پس	پیروی کرنا	ساتھ	مناسب	اور	ادائیگی	اس کی طرف	ساتھ	احسان

فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

تو پھر معروف طریق کی پیروی اور احسان کے ساتھ اس کو ادائیگی ہونی چاہیئے۔

ذٰلِكَ	تَخۡفِيۡفٌ	مِّنۡ	رَّبِّ	كُمۡ	وَ	رَحۡمَةٌ
یہ	رعایت	سے	رب	تمہارے	اور	رحمت

ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ ؕ

یہ تمہارے ربّ کی طرف سے رعایت اور رحمت ہے۔

فَ	مَنِ	اعۡتَدٰى	بَعۡدَ	ذٰلِكَ	فَ	لَ	هٗ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
پس	جو	وہ زیادتی کرے	بعد	اس/یہ	پس	کے/ساتھ	اس	عذاب	دردناک

فَمَنِ اعۡتَدٰى بَعۡدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿179﴾

پس جو بھی اس کے بعد زیادتی کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	لَ	كُمۡ	فِي	الۡقِصَاصِ	حَيٰوةٌ
اور	واسطے	تمہارے	میں	قصاص (کا نظام)	زندگی

وَلَكُمۡ فِي الۡقِصَاصِ حَيٰوةٌ

اور تمہارے لئے قِصاص (کے نظام) میں زندگی ہے

يّٰاُولِي الۡاَلۡبَابِ	لَعَلَّ	كُمۡ	تَتَّقُوۡنَ
اے عقل والو	تا کہ	تم	تم تقویٰ اختیار کرو

يّٰاُولِي الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿180﴾

اے عقل والو! تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

كُتِبَ	عَلَيۡكُمۡ	اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَ	كُمُ	الۡمَوۡتُ
فرض کیا گیا	تم پر	جب	وہ آوے	کسی/ایک	تم	موت

كُتِبَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ

تم پر فرض کردیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آئے

اِنۡ	تَرَكَ	خَيۡرَا	الۡوَصِيَّةُ	لِ	الۡوَالِدَيۡنِ	وَ	الۡاَقۡرَبِيۡنَ	بِ	الۡمَعۡرُوۡفِ
اگر	وہ چھوڑے	مال	وصیت کرنا	واسطے	والدین	اور	رشتہ دار	ساتھ	دستور

اِنۡ تَرَكَ خَيۡرَا ۖۚ الۡوَصِيَّةُ لِلۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ

اگر وہ کوئی مال (ورثہ) چھوڑ رہا ہو تو وہ اپنے والدین کے حق میں اور رشتہ داروں کے حق میں دستور کے مطابق وصیت کرے۔

حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	فَ	مَنْۢ	بَدَّلَ	هٗ	بَعْدَ	مَا	سَمِعَ	هٗ
لازم	اوپر	متقی (جمع)	پس	جو	تبدیل کرے	اسے	بعد	جو	اس نے سُن لیا	اسے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (181) فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ

متقیوں پر یہ لازم ہے۔ پس جو اُسے اُس کے سُن لینے کے بعد تبدیل کرے

فَ	اِنَّمَآ	اِثْمُ	هٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَ	هٗ
پس	محض	گناہ	اس کا	اوپر/ پر	وہ لوگ	جو تبدیل کرتے ہیں	اسے

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ

تو اس کا گناہ ان ہی پر ہو گا جو اسے تبدیل کرتے ہیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
یقیناً	اللہ	بہت سننے والا	علم رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (182)

یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

فَ	مَنْ	خَافَ	مِنْ	مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا
پس	جو	خوف رکھتا ہو	سے	موصی/ وصیت کرنے والا	جھکاؤ	یا	گناہ

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا

پس جو کسی موصی سے (اس کے) ناجائز جھکاؤ یا گناہ کے ارتکاب کا خدشہ رکھتا ہو

فَ	اَصْلَحَ	بَيْنَ	هُمْ	فَ	لَآ	اِثْمَ	عَلَى	هِ
پس۔ پھر	اس نے اصلاح کی	درمیان	ان کے	پس	نہیں	کوئی گناہ	اوپر/ پر	اُس

فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ

پھر وہ اُن (وارثوں) کے درمیان اصلاح کر دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (183) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

22 ع 6 6

كُتِبَ	عَلَيْ	كُمُ	الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ
فرض کئے گئے	اوپر/پر	تمہارے	روزے	اسی طرح/مانند	فرض کئے گئے	اوپر/پر	وہ لوگ	سے	پہلے	تم

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے

لَعَلَّ	كُمْ	تَتَّقُوْنَ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ
تاکہ	تم	تقویٰ اختیار کرو	دن ہیں	گنتی کے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿184﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔

فَ	مَنْ	كَانَ	مِنْ	كُمْ	مَّرِيْضًا
پس	جو	ہے	میں	تم	بیمار

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

پس جو بھی تم میں سے مریض ہو

اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	فَ	عِدَّةٌ	مِّنْ	اَيَّامٍ	اُخَرَ
یا	اوپر/پر	سفر	پس	گنتی (گنتی پوری کرنا)	سے	دنوں	دوسرے

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

یا سفر پر ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔

وَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُطِيْقُوْنَ	هٗ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِيْنٍ
اور	اوپر/پر	وہ لوگ	وہ طاقت رکھتے ہیں	اس کی	فدیہ ہے	کھانا کھلانا	ایک مسکین کا

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ

اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

فَ	مَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّ	هٗ
پس	جو	وہ دلی خوشی سے کرے	نیکی	پس	وہ	بہتر	واسطے	اس

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔

تَعۡلَمُوۡنَ	كُنۡتُمۡ	اِنۡ	كُمۡ	لَّ	خَيۡرٌ	تَصُوۡمُوۡا	اَنۡ	وَ
تم جانتے ہو	ہوتم	اگر	تمہارے	واسطے	بہتر	تم روزے رکھو	اگر	اور

وَاَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿185﴾

اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

الۡقُرۡاٰنُ	هِ	فِىۡ	اُنۡزِلَ	الَّذِىۡٓ	رَمَضَانَ	شَهۡرُ
قُرآن	اس	میں	اُتارا گیا	وہ ہے	رمضان کا	مہینہ

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِىۡٓ اُنۡزِلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اُتارا گیا

الۡفُرۡقَانِ	وَ	الۡهُدٰى	مِّنَ	بَيِّنٰتٍ	وَ	النَّاسِ	لِّ	هُدًى
حق و باطل میں فرق کردینے والے امور	اور	ہدایت	سے	کھلے نشانات	اور	لوگوں	واسطے	ہدایت

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰى وَالۡفُرۡقَانِ ۚ

اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کردینے والے امور ہیں۔

هُ	يَصُمۡ	لۡ	فَ	الشَّهۡرَ	كُمُ	مِنۡ	شَهِدَ	مَنۡ	فَ
اس کے	وہ روزے رکھے	ضرور	پس	یہ مہینہ	تم	سے	دیکھے۔ پائے	جو	پس

فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡكُمُ الشَّهۡرَ فَلۡيَصُمۡهُ ؕ

پس جو بھی تم میں سے اس مہینے کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے

سَفَرٍ	عَلٰى	اَوۡ	مَرِيۡضًا	كَانَ	مَنۡ	وَ
سفر	اوپر۔ پر	یا	مریض	ہو	جو	اور

وَمَنۡ كَانَ مَرِيۡضًا اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ

اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو

اُخَرَ	اَيَّامٍ	مِّنۡ	عِدَّةٌ	فَ
دوسرے	دن	سے	گنتی (گنتی پوری کرنا)	پس

فَعِدَّةٌ مِّنۡ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	بِ	كُمُ	الْيُسْرَ
وہ چاہتا ہے	اللہ	لئے	تمہارے	آسانی

يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے

وَ	لَا	يُرِيْدُ	بِ	كُمُ	الْعُسْرَ	وَ	لِ	تُكْمِلُوا	الْعِدَّةَ
اور	نہیں	وہ چاہتا ہے	واسطے	تمہارے	تنگی	اور	تا کہ	تم پوری کرو	گنتی

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ

اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو

وَ	لِ	تُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	هَدٰى	كُمْ
اور	ساتھ۔تا کہ	تم بڑائی بیان کرو	اللہ	اوپر۔پر	جو	اس نے ہدایت دی	تمہیں

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اُس نے تمہیں عطا کی

وَ	لَعَلَّ	كُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	اِذَا	سَاَلَ	كَ	عِبَادِىْ	عَنِّىْ
اور	تا کہ	تم	تم شکر کرو	اور	جب	سوال کرے	تجھ سے	میرے بندے	میرے متعلق

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿186﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ

اور تا کہ تم شکر کرو۔اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں

فَ	اِنِّىْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا	دَعَا	نِ
پس	یقیناً میں	قریب ہوں	میں جواب دیتا ہوں	دعا/پکار	پکارنے والا	جب	وہ پکارتا ہے	مجھے

فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

تو یقیناً میں قریب ہوں۔میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

فَ	لْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لِىْ	وَ	لْ	يُؤْمِنُوْا	بِىْ	لَعَلَّ	هُمْ	يَرْشُدُوْنَ
پس	چاہیئے	وہ مانیں/ وہ لبیک کہیں	میری	اور	چاہیئے	وہ ایمان لائیں	مجھ پر	تا کہ	وہ	وہ ہدایت پائیں

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِىْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِىْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿187﴾

پس چاہیئے کہ وہ بھی میری بات پر لبّیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

أُحِلَّ	لَ	كُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	إِلٰى	نِسَآءِ	كُمْ
جائز ہے/حلال ہے	واسطے	تمہارے	رات	روزے	تعلقات قائم کرنا/ملنا	طرف	عورتیں	اپنی

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَآئِكُمْ ط

تمہارے لئے (ماہِ) صیام کی راتوں میں اپنی بیویوں سے تعلقات جائز قرار دیئے گئے ہیں۔

هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّ	كُمْ	وَ	أَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّ	هُنَّ
وہ (عورتیں)	لباس	واسطے	تمہارے	اور	تم ہو	لباس	واسطے	ان (عورتوں کے)

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ط

وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔

عَلِمَ	اللّٰهُ	أَنَّ	كُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	أَنْفُسَ	كُمْ
جان لیا	اللہ	یہ کہ	تم	تھے تم	تم خیانت کرتے	نفسوں کی	اپنے

عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَكُمْ

اللہ جانتا ہے کہ تم اپنے نفسوں کا حق مارتے رہے ہو۔

فَ	تَابَ	عَلَىٰ	كُمْ	وَ	عَفَا	عَنْ	كُمْ
پس	وہ رحمت سے جھکا	اوپر/پر	تم	اور	اس نے درگذر کیا	سے	تم

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ج

پس وہ تم پر رحمت کے ساتھ جھکا اور تم سے درگذر کی۔

فَ	الْئٰنَ	بَاشِرُوْ	هُنَّ	وَ	ابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَ	كُمْ
پس	اب	ازدواجی تعلقات قائم کرو	ان سے	اور	طلب کرو	جو	لکھ دیا ہے	اللہ	واسطے	تمہارے

فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ص

لہٰذا اب ان کے ساتھ (بے شک) اِزدواجی تعلقات قائم کرو اور اس کی طلب کرو جو اللہ نے تمہارے حق میں لکھ دیا ہے۔

وَ	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	حَتّٰى
اور	کھاؤ	اور	پیو	یہاں تک

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى

اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ	الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ
ممتاز ہوجائے	تمہارے واسطے	دھاگہ۔دھاری	سفید	سے	دھاری	سیاہ	سے	فجر

يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠

فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہوجائے۔

ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ
پھر	تم پورا کرو	روزے/صیام	تک	رات

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ

پھر روزے کو رات تک پورا کرو۔

وَ	لَا	تُبَاشِرُوْ	هُنَّ	وَ	اَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي	الْمَسٰجِدِ
اور	نہ	ازدواجی تعلقات قائم کرو	اُن سے	اور	تم ہو	اعتکاف بیٹھے ہوئے	میں	مساجد

وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ؕ

اور ان سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کرو جبکہ تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہو۔

تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَ	لَا	تَقْرَبُوْ	هَا
یہ	حدود	اللہ	پس	نہ	تم قریب جاؤ	ان کے

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ

یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِ	هٖ	لِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ
اسی طرح	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	آیات	اپنی	کے لئے	لوگوں	تا کہ وہ	تقویٰ اختیار کریں

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿188﴾

اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَ	كُمْ	بَيْنَ	كُمْ	بِ	الْبَاطِلِ
اور	نہ	تم کھاؤ	مال۔اموال	اپنے	درمیان	اپنے	ساتھ	جھوٹ۔فریب

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور اپنے ہی اموال اپنے درمیان جھوٹ فریب کے ذریعہ نہ کھایا کرو۔

وَ	تُدۡلُوۡا	بِ	هَآ	اِلَى	الۡحُكَّامِ
اور	تم لے جاؤ	ساتھ	انہیں	طرف	حکّام

وَتُدۡلُوۡا بِهَآ اِلَى الۡحُكَّامِ

اور نہ تم انہیں حکّام کے سامنے (اس غرض سے) پیش کرو

لِ	تَاۡكُلُوۡا	فَرِيۡقًا	مِّنۡ	اَمۡوَالِ	النَّاسِ	بِ	الۡاِثۡمِ
تا کہ	تم کھاؤ	ایک حصہ	سے	اموال	لوگ	ساتھ	گناہ

لِتَاۡكُلُوۡا فَرِيۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ

کہ تم گناہ کے ذریعہ لوگوں کے (یعنی قومی) اموال میں سے کچھ کھا سکو

وَ	اَنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ	يَسۡـَٔلُوۡنَ	كَ	عَنِ	الۡاَهِلَّةِ
اور	ہو تم	تم جانتے ہو	وہ سوال کرتے ہیں	تجھ سے	سے/متعلق	پہلی (تین) رات کے چاند

وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿189﴾ ع يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡاَهِلَّةِ ؕ

23
ع 6
7

حالانکہ تم (اچھی طرح) جانتے ہو۔ وہ تجھ سے پہلی تین رات کے چاندوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔

قُلۡ	هِىَ	مَوَاقِيۡتُ	لِ	النَّاسِ	وَ	الۡحَجِّ
تو کہہ دے	یہ	وقت کے تعین کے ذریعے	واسطے	لوگ	اور	حج

قُلۡ هِىَ مَوَاقِيۡتُ لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ

تُو کہہ دے کہ یہ لوگوں کے لئے اوقات کی تعیین کا ذریعہ ہیں اور حج (کی تعیین) کا بھی۔

وَ	لَيۡسَ	الۡبِرُّ	بِاَنۡ	تَاۡتُوا	الۡبُيُوۡتَ	مِنۡ	ظُهُوۡرِ	هَا
اور	نہیں	نیکی	یہ کہ	تم آؤ	گھر (جمع)	سے	پچھواڑے	ان کے

وَلَيۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُيُوۡتَ مِنۡ ظُهُوۡرِهَا

اور نیکی یہ نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑوں سے داخل ہوا کرو

وَ	لٰكِنَّ	الۡبِرَّ	مَنِ	اتَّقٰى
اور	لیکن	نیکی	جو	وہ تقویٰ اختیار کرے

وَلٰكِنَّ الۡبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ

بلکہ نیکی اسی کی ہے جو تقویٰ اختیار کرے۔

وَ	اُتُوا	الْبُيُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِ	هَا
اور	تم آؤ	گھروں	سے	دروازے	ان کے

وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّ	كُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اور	تم ڈرو	اللہ	تاکہ	تم	تم کامیاب ہوجاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (190)

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	قتال کرو	میں	راہ	اللہ

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ کی راہ میں ان سے قتال کرو

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	كُمْ	وَ	لَا	تَعْتَدُوْا
وہ لوگ	وہ قتال کرتے ہیں	تم سے	اور	نہ	تم زیادتی کرو

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ

جو تم سے قتال کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	محبت کرتا	زیادتی کرنے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (191)

یقیناً اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	اقْتُلُوْ	هُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْ	هُمْ	وَ	اَخْرِجُوْ	هُمْ
اور	قتال کرو	ان سے	جہاں کہیں	تم پاؤ	انہیں	اور	نکالو	ان

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

اور (دورانِ قتال) انہیں قتل کرو جہاں کہیں بھی تم انہیں پاؤ اور انہیں وہاں سے نکال دو

مِّنۡ	حَيۡثُ	اَخۡرَجُوۡ	كُمۡ	وَ	الۡفِتۡنَةُ	اَشَدُّ	مِنَ	الۡقَتۡلِ
سے	جہاں کہیں	انہوں نے نکالا	تمہیں	اور	فتنہ	زیادہ سنگین	سے	قتل

مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ وَالۡفِتۡنَةُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۚ

جہاں سے تمہیں انہوں نے نکالا تھا۔ اور فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہوتا ہے۔

وَ	لَا	تُقٰتِلُوۡ	هُمۡ	عِنۡدَ	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ
اور	نہ	تم قتال کرو	اُن	پاس	مسجد	حرام

وَلَا تُقٰتِلُوۡهُمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

اور ان سے مسجدِ حرام کے پاس قتال نہ کرو

حَتّٰى	يُقٰتِلُوۡ	كُمۡ	فِىۡ	هِ	فَ	اِنۡ	قٰتَلُوۡ	كُمۡ
یہاں تک	وہ قتال کریں	تم سے	میں	اس	پس	اگر	وہ قتال کریں	تم سے

حَتّٰى يُقٰتِلُوۡكُمۡ فِيۡهِ ۚ فَاِنۡ قٰتَلُوۡكُمۡ

یہاں تک کہ وہ تم سے وہاں قتال کریں۔ پس اگر وہ تم سے قتال کریں

فَ	اقۡتُلُوۡ	هُمۡ	كَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الۡكٰفِرِيۡنَ
پس	تم قتل کرو	انکو	مانند	اسی	جزا	کافر (جمع)

فَاقۡتُلُوۡهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿192﴾

تو پھر تم اُن کو قتل کرو۔ کافروں کی ایسی ہی جزا ہوتی ہے۔

فَ	اِنِ	انۡتَهَوۡا	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
پس	اگر	وہ باز آجائیں	تو	یقیناً	اللہ	بہت مغفرت کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿193﴾

پس اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ بہت مغفرت کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	قٰتِلُوۡ	هُمۡ	حَتّٰى	لَا	تَكُوۡنَ	فِتۡنَةٌ
اور	تم قتال کرو	ان سے	یہاں تک	نہ	رہے۔ ہو	فتنہ

وَقٰتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ فِتۡنَةٌ

اور ان سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے

اللّٰهِ	لِ	الدِّيْنُ	يَكُوْنَ	وَّ
اللہ	واسطے	دین	ہوجائے	اور

وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ

اور دین (اختیار کرنا) اللہ کی خاطر ہوجائے۔

الظّٰلِمِيْنَ	عَلَى	اِلَّا	عُدْوَانَ	لَا	فَ	انْتَهَوْا	اِنِ	فَ
ظالم	اوپر۔پر	سوائے	زیادتی کرنا	نہیں	تو	وہ باز آجائیں	اگر	پس

فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿194﴾

پس اگر وہ باز آجائیں تو (زیادتی کرنے والے) ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی۔

قِصَاصٌ	الْحُرُمٰتُ	وَ	الْحَرَامِ	الشَّهْرِ	بِ	الْحَرَامُ	اَلشَّهْرُ
بدلہ لیا جائے گا	حرمت والی چیزیں	اور	عزّت والا	مہینہ	ساتھ۔بدل	عزّت والا	مہینہ

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ

عزّت والا مہینہ عزّت والے مہینے کا بدل ہے اور تمام حرمت والی چیزوں (کی ہتک) کا بدلہ لیا جائے گا۔

كُمْ	عَلَيْ	اعْتَدٰى	مَنِ	فَ
تمہارے/تم	اوپر/پر	زیادتی کرے	جو	پس

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

پس جو تم پر زیادتی کرے

كُمْ	عَلَيْ	اعْتَدٰى	مَا	بِمِثْلِ	هِ	عَلَيْ	اعْتَدُوْا	فَ
تمہارے/تم	اوپر/پر	اس نے زیادتی کی	جو	ویسی ہی	اس	اوپر/پر	تم زیادتی کرو	پس

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠

تو تم بھی اس پر ویسی ہی زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہو۔

الْمُتَّقِيْنَ	مَعَ	اللّٰهَ	اَنَّ	اعْلَمُوْٓا	وَ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ
متقی (جمع)	ساتھ ہے	اللہ	یہ کہ	تم جان لو	اور	اللہ	تم ڈرو	اور

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿195﴾

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ یقیناً متقیوں کے ساتھ ہے۔

وَ	اَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	تم خرچ کرو	میں	راہ	اللہ

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَ	لَا	تُلْقُوْا	بِ	اَيْدِيْ	كُمْ	اِلَى	التَّهْلُكَةِ
اور	نہ	تم ڈالو	ساتھ	ہاتھوں	اپنے	طرف	ہلاکت

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ

اور اپنے ہاتھوں (اپنے تئیں) ہلاکت میں نہ ڈالو۔

وَ	اَحْسِنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ
اور	تم احسان کرو	یقیناً	اللہ	محبت کرتا ہے	احسان کرنے والے

وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿196﴾

اور احسان کرو یقیناً اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَ	اَتِمُّوا	الْحَجَّ	وَ	الْعُمْرَةَ	لِ	اللّٰهِ
اور	تم پورا کرو	حج	اور	عمرہ	واسطے	اللہ

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

اور اللہ کے لئے حج اور عمرہ کو پورا کرو۔

فَ	اِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَ	مَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
پس	اگر	تم روک دیئے جاؤ	تو	جو	میسر آئے	سے	قربانی

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پس اگر تم روک دیئے جاؤ تو جو بھی قربانی میسر آئے (کردو)

وَ	لَا	تَحْلِقُوْا	رُءُوْسَ	كُمْ
اور	نہ	تم منڈاؤ	سر (جمع)	اپنے

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

اور اپنے سروں کو نہ منڈاؤ

حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْىُ	مَحِلَّهٗ	فَ	مَنْ	كَانَ	مِنْ	كُمْ	مَّرِيْضًا
یہاں تک	وہ پہنچ جائے	قربانی	اس کی مقررہ جگہ	پس	جو	ہو	سے	تم	مریض

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

یہاں تک کہ قربانی اپنی (ذبح ہونے کی) مقررہ جگہ پر پہنچ جائے۔ پس اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو

اَوْ	بِ	هٖٓ	اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِ	هٖ
یا	ساتھ	اسکے	کوئی تکلیف	میں	سر	اسکے

اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ

یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو

فَ	فِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ
پس	فدیہ دینا	سے	روزہ (جمع)	یا	صدقہ دینا	یا	قربانی (جمع)

فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

تو کچھ روزوں کی صورت میں یا صدقہ دے کر یا قربانی پیش کر کے فدیہ دینا ہوگا۔

فَ	اِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَ	مَنْ	تَمَتَّعَ	بِ	الْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ
پس	جب	تم امن میں آجاؤ	تو	جو	فائدہ	ساتھ	عمرہ	طرف	حج

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

پس جب تم امن میں آجاؤ تو جو بھی عمرہ کو حج سے ملا کر فائدہ اٹھانے کا ارادہ کرے

فَ	مَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ
پس	جو	وہ میسر آئے	سے	قربانی

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

تو (چاہئے کہ) جو بھی اسے قربانی میں سے میسر آئے (کردے)۔

فَ	مَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَ	صِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِي	الْحَجِّ
پس	جو	نہ	پائے	پس	روزے	تین	دن	میں	حج

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ

اور جو (توفیق) نہ پائے تو اسے حج کے دوران تین دن کے روزے رکھنے ہوں گے

وَ	سَبۡعَةٍ	اِذَا	رَجَعۡتُمۡ	تِلۡكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ
اور	سات	جب	تم واپس لوٹو	یہ	دس	مکمل

وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

اور سات جب تم واپس چلے جاؤ۔ یہ دس (دن) مکمل ہوئے۔

ذٰلِكَ	لِ	مَنۡ	لَّمۡ	يَكُنۡ	اَهۡلُ	هٗ	حَاضِرِى	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ
یہ	واسطے	جو	نہ	ہوں	اہلخانہ	اسکے	رہائش پذیر۔موجود	مسجد	حرام

ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ

یہ (اوامر) اُس کے لئے ہیں جس کے اہل خانہ مسجد حرام کے پاس رہائش پذیر نہ ہوں۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ
اور	تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	بہت سخت	سزا دینا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿197﴾ ع

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

24 ع 8 8

اَلۡحَجُّ	اَشۡهُرٌ	مَّعۡلُوۡمٰتٌ	فَ	مَنۡ	فَرَضَ	فِىۡ	هِنَّ	الۡحَجَّ
حج	مہینے	معلوم۔مقررہ	پس	جس نے	فرض کیا	میں	ان	حج

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ

حج چند معلوم مہینوں میں ہوتا ہے۔ پس جس نے ان (مہینوں) میں حج کا عزم کرلیا

فَ	لَا	رَفَثَ	وَ	لَا	فُسُوۡقَ	وَ	لَا	جِدَالَ	فِى	الۡحَجِّ
پس	نہیں	شہوانی باتیں	اور	نہ	نافرمانی	اور	نہ	جھگڑا	میں	حج

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ

تو حج کے دوران کسی قسم کی شہوانی بات اور بدکرداری اور جھگڑا (جائز) نہیں ہوگا۔

وَ	مَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	يَّعۡلَمۡ	هُ	اللّٰهُ
اور	جو	تم کرتے ہو	سے	نیکی	جان لے گا	اسے	اللہ

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ

وقف النبی ﷺ

اور جو نیکی بھی تم کرو اللہ اسے جان لے گا۔

وَ	تَزَوَّدُوْا	فَ	اِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ	التَّقْوٰى
اور	تم زادِراہ لو	پس	یقیناً	بہتر	زادِراہ	تقویٰ

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ز

اور زادِ سفر جمع کرتے رہو۔ پس یقیناً سب سے اچھا زادِ سفر تقویٰ ہی ہے۔

وَ	اتَّقُوْ	نِ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَيْسَ	عَلَىٰ	كُمْ
اور	ڈرو	مجھ سے	اے عقل والو	نہیں	اوپر/پر	تمہارے/تم

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿198﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

اور مجھ ہی سے ڈرو اے عقل والو۔ تم پر

جُنَاحٌ	اَنْ	تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّ	كُمْ
کوئی گناہ	یہ کہ	تم چاہو	فضل	سے	رب	اپنے

جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

کوئی گناہ تو نہیں کہ تم اپنے ربّ سے فضل چاہو۔

فَ	اِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ
پس	جب	تم لوٹو	سے	عرفات

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ

پس جب تم عرفات سے لوٹو

فَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	عِنْدَ	الْمَشْعَرِ	الْحَرَامِ
پس	ذکر کرو	اللہ	پاس	مشعر	حرام

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ

تو مَشعرِ حرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔

وَ	اذْكُرُوْ	هُ	كَمَا	هَدٰى	كُمْ
اور	تم یاد کرو	اسے	جس طرح	ہدایت کی	تمہیں

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ

اور اس کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں ہدایت کی ہے۔

الضَّآلِّيْنَ	مِنَ	لَ	هٖ	قَبْلِ	مِّنْ	كُنْتُمْ	اِنْ	وَ
گمراہ (جمع)	سے	ضرور	اس	پہلے	سے	تم تھے	اگر	اور

وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿199﴾

اور اس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

اللّٰهَ	اسْتَغْفِرُوا	وَ	النَّاسُ	اَفَاضَ	حَيْثُ	مِنْ	اَفِيْضُوْا	ثُمَّ
اللہ	بخشش مانگو۔استغفار کرو	اور	لوگ	لوٹتے ہیں	جہاں	سے	تم لوٹو	پھر

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ

پھر تم (بھی) وہاں سے لوٹو جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔ اور اللہ سے بخشش مانگو۔

كُمْ	مَّنَاسِكَ	قَضَيْتُمْ	اِذَا	فَ	رَّحِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهَ	اِنَّ
اپنے	ارکان	تم ادا کر چکو	جب	پس	بار بار رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿200﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ

یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ پس جب تم اپنے (حج کے) ارکان ادا کر چکو

كُمْ	اٰبَآءَ	كُمْ	ذِكْرِ	كَ	اللّٰهَ	اذْكُرُوا	فَ
تمہارے	آباء	تمہارا	ذکر کرنا	جس طرح	اللہ	تم ذکر کرو	پس

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ

تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے آباء کا ذکر کرتے ہو،

يَّقُوْلُ	مَنْ	النَّاسِ	مِنَ	فَ	ذِكْرًا	اَشَدَّ	اَوْ
وہ کہتا ہے	جو	لوگ	میں سے	پس	ذکر کرنا	زیادہ	یا

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ ذکر۔ پس لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو کہتا ہے

الدُّنْيَا	فِي	نَا	اٰتِ	رَبَّنَآ
دنیا	میں	ہمیں	دے	اے ہمارے رب

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اے ہمارے ربّ! ہمیں (جو دینا ہے) دنیا ہی میں دے دے۔

وَ	مَا	لَ	هٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ
اور	نہیں	واسطے	اُن	میں	آخرت	سے	کوئی حصہ

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿201﴾

اور اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

وَ	مِنْ	هُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ
اور	میں سے	اُن	جو	وہ کہتے ہیں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

اور اُنہی میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے

رَبَّنَآ	اٰتِ	نَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً
اے ہمارے رب	دے	ہمیں	میں	دنیا	حَسنہ/بھلائی

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی حَسنہ عطا کر

وَّ	فِي	الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّ	قِ	نَا	عَذَابَ	النَّارِ
اور	میں	آخرت	حَسنہ/بھلائی	اور	بچا	ہمیں	عذاب	آگ

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿202﴾

اور آخرت میں بھی حَسنہ عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اُولٰٓئِكَ	لَ	هُمْ	نَصِيْبٌ	مِّنْ	مَّا	كَسَبُوْا
یہی وہ لوگ ہیں	واسطے	اُن	حصہ	سے	جو	انہوں نے کمایا

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ط

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ایک بڑا اجر ہوگا اُس میں سے جو انہوں نے کمایا۔

وَ	اللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ
اور	اللہ	بہت تیز	حساب

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿203﴾

اور اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔

مَّعۡدُوۡدٰتٍ	اَيَّامٍ	فِيۡٓ	اللّٰهَ	اذۡكُرُوا	وَ
گنتی کے	دن	میں	اللہ	یاد کرو	اور

وَاذۡكُرُوا اللّٰهَ فِيۡٓ اَيَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ

اور اللہ کو (بہت) یاد کرو ان گنتی کے چند دنوں میں۔

هٖ	عَلَيۡ	اِثۡمَ	لَآ	فَ	يَوۡمَيۡنِ	فِيۡ	تَعَجَّلَ	مَنۡ	فَ
اس	اوپر	گناہ	نہیں	پس	دو دن	میں	جلدی کی	جو	پس

فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِيۡ يَوۡمَيۡنِ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۚ

پس جو بھی دو دنوں میں جلد فارغ ہو جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں

هٖ	عَلَيۡ	اِثۡمَ	لَآ	فَ	تَاَخَّرَ	مَنۡ	وَ
اس	اوپر	گناہ	نہیں	پس	اس نے تاخیر کی	جو	اور

وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ۙ

اور جو پیچھے رہ جائے تو اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں

اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	اتَّقٰى	مَنِ	لِ
اللہ	ڈرو	اور	تقویٰ اختیار کرے	جو	واسطے

لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

(یعنی) اس کے لئے جو تقویٰ اختیار کرے۔ اور اللہ سے ڈرو

تُحۡشَرُوۡنَ	اِلَيۡهِ	كُمۡ	اَنَّ	اعۡلَمُوۡٓا	وَ
تم جمع کئے جاؤ گے	اس کی طرف	تم	یہ کہ	جان لو	اور

وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿204﴾

اور جان لو کہ تم اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔

كَ	يُّعۡجِبُ	مَنۡ	النَّاسِ	مِنَ	وَ
تجھے	پسند آتی ہے	جو	لوگ	میں سے	اور

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ

اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے

الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِي	هٗ	قَوۡلُ
دنیوی/دنیا	زندگی	میں	اس کی	بات

قَوۡلُهٗ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

جس کی دنیوی زندگی کے متعلق بات تجھے پسند آتی ہے

هٖ	قَلۡبِ	فِيۡ	مَا	عَلٰى	اللّٰهَ	يُشۡهِدُ	وَ
اس کے	دل	میں	جو	اوپر	اللہ	وہ گواہ ٹھہراتا ہے	اور

وَيُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيۡ قَلۡبِهٖ ۙ

جبکہ وہ اس پر اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے جو اس کے دل میں ہے،

اِذَا	وَ	الۡخِصَامِ	اَلَدُّ	هُوَ	وَ
جب	اور	جھگڑا کرنے والے	بہت جھگڑالو	وہ	اور

وَهُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿205﴾ وَاِذَا

حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہوتا ہے۔ اور جب

هَا	فِيۡ	يُفۡسِدَ	لِ	الۡاَرۡضِ	فِي	سَعٰى	تَوَلّٰى
اس	میں	وہ فساد کرے	تا کہ	زمین	میں	وہ کوشش کرتا ہے	صاحب اختیار ہو/ حاکم ہو

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا

وہ صاحب اختیار ہو جائے تو زمین میں دوڑا پھرتا ہے تا کہ اس میں فساد کرے

النَّسۡلَ	وَ	الۡحَرۡثَ	يُهۡلِكَ	وَ
نسل	اور	فصل	وہ ہلاک کرے	اور

وَيُهۡلِكَ الۡحَرۡثَ وَالنَّسۡلَ ؕ

اور فصل اور نسل کو ہلاک کرے

الۡفَسَادَ	يُحِبُّ	لَا	اللّٰهُ	وَ
فساد	پسند کرتا	نہیں	اللہ	اور

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿206﴾

جبکہ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَ	هٗ	اتَّقِ	اللّٰهَ
اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے	اس	تقویٰ اختیار کرو	اللہ

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کر

اَخَذَتْ	هُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَ	حَسْبُ	هٗ	جَهَنَّمُ
وہ پکڑ لیتی ہے	اسے	عزّت	گناہ کے ساتھ	پس	کافی	اسکو	جہنم

اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ

تو اُسے عزّت (کی اَنا) گناہ پر قائم رکھتی ہے۔ پس جہنّم کافی ہے اُس کے لئے

وَ	لَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ	وَ	مِنَ	النَّاسِ
اور	ضرور	برا	ٹھکانا	اور	میں سے	لوگ

وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿207﴾ وَمِنَ النَّاسِ

اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ اور لوگوں میں سے

مَنْ	يَّشْرِىْ	نَفْسَ	هُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ
جو	وہ بیچ ڈالتا ہے	جان	اس کی	حصول۔ چاہنا	رضا	اللہ

مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ

ایسا بھی ہے جو اپنی جان اللہ کی رضا کے حصول کے لئے بیچ ڈالتا ہے۔

وَ	اللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِ	الْعِبَادِ
اور	اللہ	بہت مہربانی کرنے والا	واسطے	بندے

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿208﴾

اور اللہ بندوں کے حق میں بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِى	السِّلْمِ	كَآفَّةً
اے	وہ لوگو	ایمان لائے ہو	داخل ہو جاؤ	میں	اطاعت	سب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم سب کے سب اطاعت (کے دائرہ) میں داخل ہو جاؤ

وَّ	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ
اور	نہ	تم پیروی کرو	قدم (جمع)	شیطان

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔

اِنَّ	هٗ	لَ	كُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ
یقیناً	وہ	واسطے	تمہارے	دشمن	کھلا کھلا

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (209)

یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔

فَ	اِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	كُمُ	الْبَيِّنٰتُ
پس	اگر	تم پھسلو	سے	بعد	جو	وہ آئی	تمہارے	کھلی کھلی نشانیاں

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ

پس اگر تم اس کے بعد بھی پھسل جاؤ کہ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان آچکے ہیں

فَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
پس	جان لو	یہ کہ	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (210)

تو جان لو کہ اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَ	هُمُ	اللّٰهُ
کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	یہ کہ	وہ آئے	ان کے	اللہ

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ

کیا وہ محض یہ انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ

فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	قُضِيَ	الْاَمْرُ
میں	سایہ	سے	بادل	اور	فرشتے	اور	فیصلہ ہوجائے	معاملہ

فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ

بادلوں کے سایوں میں اُن کے پاس آئے اور فرشتے بھی اور معاملہ نپٹا دیا جائے۔

الْاُمُوْرُ	تُرْجَعُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ
امور	لوٹائے جاتے ہیں	اللہ	طرف	اور

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿211﴾

اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔

بَيِّنَةٍ	اٰيَةٍ	مِّنْ	هُمْ	اٰتَيْنَا	كَمْ	اِسْرَآءِيْلَ	بَنِيْٓ	سَلْ
کھلے کھلے	نشان	سے	اُن	ہم نے دیئے	کتنے	اسرائیل	بیٹے	پوچھ

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ؕ

بنی اسرائیل سے پوچھ لے کہ ہم نے ان کو کتنے ہی کھلے کھلے نشان دیئے تھے۔

هُ	جَآءَتْ	مَا	بَعْدِ	مِنْ	اللّٰهِ	نِعْمَةَ	يُّبَدِّلْ	مَنْ	وَ
ان	وہ آیا	جو	بعد	سے	اللہ	نعمت	تبدیل کرے	جو	اور

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

اور جو بھی اللہ کی نعمت کو تبدیل کر دے بعد اس کے کہ وہ اس کے پاس آ چکی ہو

الْعِقَابِ	شَدِيْدُ	اللّٰهَ	اِنَّ	فَ
سزا	بہت سخت	اللہ	یقیناً	پس

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿212﴾

تو یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

الدُّنْيَا	الْحَيٰوةُ	كَفَرُوْا	الَّذِيْنَ	لِ	زُيِّنَ
دنیا	زندگی	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	واسطے	خوبصورت کی گئی

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دنیا کی زندگی خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے۔

اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ	مِنَ	يَسْخَرُوْنَ	وَ
وہ ایمان لائے	وہ لوگ	سے	وہ تمسخر کرتے ہیں	اور

وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ

اور یہ اُن لوگوں سے تمسخر کرتے ہیں جو ایمان لائے۔

ع 25 14 9

وقف لازم

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَ	هُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
اور	وہ لوگ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اوپر ہوں گے	اُن	دن	قیامت

وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا وہ قیامت کے دن ان سے بالا ہوں گے۔

وَ	اللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ
اور	اللہ	وہ رزق دیتا ہے	جسے	وہ چاہے	بغیر	حساب

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿213﴾

اور اللہ جسے چاہے بغیر حساب کے رزق عطا کرتا ہے۔

كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَ	بَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ	مُبَشِّرِيْنَ	وَ	مُنْذِرِيْنَ
تھے	لوگ	امت	ایک	پس	مبعوث کیا	اللہ	انبیاء	بشارت دینے والے	اور	ڈرانے والے

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪

تمام انسان ایک ہی امت تھے۔ پس اللہ نے نبی مبعوث کئے اس حال میں کہ وہ بشارت دینے والے تھے اور انذار کرنے والے تھے۔

وَ	اَنْزَلَ	مَعَ	هُمُ	الْكِتٰبَ	بِ	الْحَقِّ
اور	اُتارا	ساتھ	اُن	کتاب	ساتھ	حق

وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب بھی نازل کی

لِ	يَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	فِيْ	مَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْ	هِ
تاکہ	وہ فیصلہ کرے	درمیان	لوگوں	میں	جو	انہوں نے اختلاف کیا	میں	اس

لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ کرے جن میں انہوں نے اختلاف کیا۔

وَ	مَا	اخْتَلَفَ	فِيْ	هِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	نہیں	اختلاف کیا	میں	اس	نہیں	وہ لوگ

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

اور اس (کتاب) میں اختلاف نہیں کیا

أُوْتُوْ	هُ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْ	هُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَ	هُمْ
دیئے گئے	اُن	سے	بعد	جو	آئے	اُن کے پاس	کھلے کھلے نشان	بغاوت کرتے ہوئے	درمیان	اُن

أُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

مگر باہم بغاوت کی بنا پر انہی لوگوں نے، جنہیں وہ دی گئی تھی، بعد اس کے کہ کھلی کھلی نشانیاں اُن کے پاس آچکی تھیں۔

فَ	هَدَى	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِ	مَا
پس	ہدایت دی	اللہ	وہ لوگ	جو ایمان لائے	واسطے	جو

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا

پس اللہ نے ان لوگوں کو اپنے اِذن سے ہدایت دیدی جو ایمان لائے تھے بسبب اس کے کہ

اخْتَلَفُوْا	فِيْ	هِ	مِنَ	الْحَقِّ	بِ	اِذْنِ	هٖ
انہوں نے اختلاف کیا	میں	اس	سے	حق	ساتھ	حکم	اس

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ

انہوں نے اس میں حق کے باعث اختلاف کیا تھا

وَ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
اور	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	طرف	راہ	سیدھی

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿214﴾

اور اللہ جسے چاہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
کیا	تم گمان کرتے ہو	یہ کہ	تم داخل ہوگے	جنت

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَ	لَمَّا	يَاْتِ	كُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ
اور	ابھی تک نہیں	آئے	تم	مانند	وہ لوگ	گزر چکے ہیں	سے	پہلے	تم

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

جبکہ ابھی تک تم پر اُن لوگوں جیسے حالات نہیں آئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

مَسَّتْ	هُمُ	الْبَاْسَآءُ	وَ	الضَّرَّآءُ	وَ	زُلْزِلُوْا
پہنچیں	انکو	سختی	اور	تنگی۔تکلیفیں	اور	وہ ہلائے گئے

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا

انہیں سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے

حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَ	هٗ
یہاں تک کہ	کہہ اٹھا	رسول	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	ساتھ	اس کے

حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

یہاں تک کہ رسول اور وہ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے پکار اٹھے کہ

مَتٰى	نَصْرُ	اللّٰهِ	اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ	اللّٰهِ	قَرِيْبٌ
کب	مدد	اللہ	سنو۔خبردار	یقیناً	مدد	اللہ	قریب ہے

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿215﴾

اللہ کی مدد کب آئے گی۔سنو! یقیناً اللہ کی مدد قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	مَا	ذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ
وہ پوچھتے ہیں	تجھ سے	کیا	کچھ	وہ خرچ کریں	تو کہہ دے

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ

وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں۔تو کہہ دے کہ

مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	فَ	لِ	الْوَالِدَيْنِ
جو	تم خرچ کرو	سے	مال	پس	واسطے	والدین

مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

تم (اپنے) مال میں سے جو کچھ بھی خرچ کرنا چاہو تو والدین کی خاطر کرو

وَ	الْاَقْرَبِيْنَ	وَ	الْيَتٰمٰى	وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ
اور	اقرباء	اور	یتیم (جمع)	اور	مساکین	اور	مسافر

وَ الْاَقْرَبِيْنَ وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

اقرباء کی خاطر اور یتیموں کی خاطر اور مسکینوں کی خاطر اور مسافروں کی خاطر۔

وَ	مَا	تَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَیۡرٍ
اور	جو	تم کرو	سے	نیکی

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ

اور جو نیکی بھی تم کرو

فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِ	هٖ	عَلِیۡمٌ
پس	یقیناً	اللہ	کا	اس	خوب علم رکھتا ہے

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ (216)

تو اللہ یقیناً اس کا خوب علم رکھتا ہے۔

كُتِبَ	عَلَىٰ	كُمُ	الۡقِتَالُ	وَ	هُوَ	كُرۡهٌ	لَّ	كُمۡ
فرض کیا	اوپر/پر	تمہارے	قتال	اور	وہ	ناپسندیدہ	واسطے	تم

كُتِبَ عَلَیۡكُمُ الۡقِتَالُ وَهُوَ كُرۡهٌ لَّكُمۡ ۚ

تم پر قتال فرض کر دیا گیا ہے جبکہ وہ تمہیں ناپسند تھا۔

وَ	عَسٰۤى	اَنۡ	تَكۡرَهُوۡا	شَیۡــًٔا
اور	ممکن ہے	یہ کہ	تم ناپسند کرو	کوئی چیز

وَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَیۡــًٔا

اور بعید نہیں کہ تم ایک چیز ناپسند کرو

وَّ	هُوَ	خَیۡرٌ	لَّ	كُمۡ
اور	وہ	بہتر	واسطے	تمہارے

وَّهُوَ خَیۡرٌ لَّكُمۡ ۚ

اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو۔

وَ	عَسٰۤى	اَنۡ	تُحِبُّوۡا	شَیۡــًٔا
اور	ممکن ہے	یہ کہ	تم پسند کرو	چیز

وَعَسٰۤى اَنۡ تُحِبُّوۡا شَیۡــًٔا

اور ممکن ہے کہ ایک چیز تم پسند کرو

وَّ	هُوَ	شَرٌّ	لَّ	كُمْ
اور	وہ	شرانگیز۔ بری	واسطے	تم

وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ

لیکن وہ تمہارے لئے شرانگیز ہو۔

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	اللہ	جانتا ہے	اور	تم	نہیں	تم جانتے ہو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿217﴾ ع

اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

26 ع 6 10

يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنِ	الشَّهْرِ	الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْ	هِ
وہ سوال کرتے ہیں	تجھ سے	متعلق	مہینہ	عزت والا	قتال	میں	اس

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ

وہ تجھ سے عزّت والے مہینے یعنی اس میں قتال کے بارہ میں سوال کرتے ہیں۔

قُلْ	قِتَالٌ	فِيْ	هِ	كَبِيْرٌ
تو کہہ دے	قتال	میں	اس	بہت بڑا

قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

(ان سے) کہہ دے کہ اس میں قتال بہت بڑا (گناہ) ہے۔

وَ	صَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	كُفْرٌ	بِ	هٖ
اور	روکنا	سے	راہ	اللہ	اور	انکار کرنا	ساتھ	اس کے

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ

اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد حرام سے روکنا

وَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَ	اِخْرَاجُ	اَهْلِ	هٖ	مِنْ	هُ
اور	مسجد	حرام	اور	نکالنا	اہل	اس کے	سے	اس

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ

اور ان لوگوں کو وہاں سے نکال دینا جو اس کے (حقیقی) اہل ہیں

اَكۡبَرُ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	الۡفِتۡنَةُ	اَكۡبَرُ	مِنَ	الۡقَتۡلِ
بہت بڑا	نزدیک	اللہ	اور	فتنہ	زیادہ بڑا	سے	قتل

اَكۡبَرُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۚ وَ الۡفِتۡنَةُ اَكۡبَرُ مِنَ الۡقَتۡلِ ؕ

خدا کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے۔ اور فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر ہے۔

وَ	لَا يَزَالُوۡنَ	يُقَاتِلُوۡنَ	كُمۡ	حَتّٰى
اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	وہ لڑتے ہیں	تم	یہاں تک

وَ لَا يَزَالُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ حَتّٰى

اور وہ لوگ تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ

يَرُدُّوۡ	كُمۡ	عَنۡ	دِيۡنِ	كُمۡ	اِنِ	اسۡتَطَاعُوۡا
وہ پھیر دیں	تم	سے	دین	تمہارے	اگر	اُن میں طاقت ہو

يَرُدُّوۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِكُمۡ اِنِ اسۡتَطَاعُوۡا ؕ

اگر اُن میں طاقت ہو تو تمہیں تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں۔

وَ	مَنۡ	يَّرۡتَدِدۡ	مِنۡ	كُمۡ	عَنۡ	دِيۡنِ	هٖ
اور	جو	وہ پھر گیا	میں	تم	سے	دین	اس کے

وَ مَنۡ يَّرۡتَدِدۡ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ

اور تم میں سے جو بھی اپنے دین سے برگشتہ ہو جائے

فَ	يَمُتۡ	وَ	هُوَ	كَافِرٌ	فَ	اُولٰٓئِكَ
پس	وہ مر جائے	اور	وہ	کافر ہو	پس	یہ لوگ

فَيَمُتۡ وَ هُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ

پھر اس حال میں مرے کہ وہ کافر ہو تو یہی وہ لوگ ہیں

حَبِطَتۡ	اَعۡمَالُ	هُمۡ	فِي	الدُّنۡيَا	وَ	الۡاٰخِرَةِ
ضائع ہو گئے	اعمال	اُن کے	میں	دنیا	اور	آخرت

حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِي الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۚ

جن کے اعمال دنیا میں بھی ضائع ہو گئے اور آخرت میں بھی۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْ	هَا	خٰلِدُوْنَ
اور	یہ لوگ	والے	آگ	وہ	میں	اس	لمبا عرصہ رہنے والے

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿218﴾

اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ اُس میں وہ بہت لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
یقیناً	وہ لوگ	جو ایمان لائے	اور	وہ لوگ	جنہوں نے ہجرت کی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی

وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
اور	انہوں نے جہاد کیا	میں	راہ	اللہ	یہ لوگ

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا یہی وہ لوگ ہیں

يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
وہ امید رکھتے ہیں	رحمت	اللہ	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿219﴾

جو اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنِ	الْخَمْرِ	وَ	الْمَيْسِرِ
وہ پوچھتے ہیں	تجھ سے	متعلق	شراب	اور	جوا

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ

وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔

قُلْ	فِيْ	هِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ
تو کہہ دے	میں	ان دونوں	گناہ	بڑا	اور	فائدہ	لوگوں کے لئے

قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۡ

تُو کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ (بھی) ہے اور لوگوں کے لئے فوائد بھی۔

وَ	اِثۡمُ	هُمَآ	اَكۡبَرُ	مِنۡ	نَّفۡعِ	هِمَا
اور	گناہ	ان دونوں	زیادہ بڑا	سے	فائدہ	دونوں کا

وَاِثۡمُهُمَآ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا ؕ

اور دونوں کا گناہ (کا پہلو) ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے۔

وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَ	كَ	مَاذَا	يُنۡفِقُوۡنَ	قُلِ	الۡعَفۡوَ
اور	وہ پوچھتے ہیں	تجھ سے	کیا	وہ خرچ کریں	تو کہہ دے	زائد از ضرورت

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ مَاذَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ قُلِ الۡعَفۡوَ ؕ

اور وہ تجھ سے (یہ بھی) پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ ان سے کہہ دے کہ (ضروریات میں سے) جو بھی بچتا ہے۔

كَ	ذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَ	كُمُ	الۡاٰيٰتِ	لَعَلَّ	كُمۡ	تَتَفَكَّرُوۡنَ
طرح	اسی	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے	تمہارے	نشانیاں	شاید کہ	تم	تم غور وفکر کرو

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَتَفَكَّرُوۡنَ ۙ﴿220﴾

اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنے) نشانات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم تفکّر کرو۔

فِي	الدُّنۡيَا	وَ	الۡاٰخِرَةِ	وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَ	كَ	عَنِ	الۡيَتٰمٰى
میں	دنیا	اور	آخرت	اور	وہ پوچھتے ہیں	تجھ سے	متعلق	یتیم (جمع)

فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡيَتٰمٰى ؕ

دنیا کے بارہ میں بھی اور آخرت کے بارہ میں بھی۔ اور وہ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

قُلۡ	اِصۡلَاحٌ	لَّ	هُمۡ	خَيۡرٌ
تو کہہ دے	اصلاح	واسطے	ان کی	بہتر

قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّهُمۡ خَيۡرٌ ؕ

تُو کہہ دے ان کی اصلاح اچھی بات ہے۔

وَ	اِنۡ	تُخَالِطُوۡ	هُمۡ	فَ	اِخۡوَانُ	كُمۡ
اور	اگر	تم مل جل کر رہو	انکو	پس	بھائی (جمع)	تمہارے

وَاِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ ؕ

اور اگر تم ان کے ساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی بند ہی ہیں۔

وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	الۡمُفۡسِدَ	مِنَ	الۡمُصۡلِحِ
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	فساد کرنے والا	سے	اصلاح کرنے والا

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ

اور اللہ فساد کرنے والے کا اصلاح کرنے والے سے فرق جانتا ہے۔

وَ	لَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	اَعۡنَتَ	كُمۡ
اور	اگر	وہ چاہتا	اللہ	ضرور	مشکل میں ڈالتا	تمہیں

وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ

اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور مشکل میں ڈال دیتا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	وَ	لَا	تَنۡكِحُوا	الۡمُشۡرِكٰتِ
یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا	اور	نہ	تم نکاح کرو	مشرک عورتیں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿221﴾ وَلَا تَنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكٰتِ

یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو

حَتّٰى	يُؤۡمِنَّ	وَ	لَ	اَمَةٌ	مُّؤۡمِنَةٌ	خَيۡرٌ	مِّنۡ	مُّشۡرِكَةٍ
یہاں تک	وہ عورتیں ایمان لائیں	اور	یقیناً	لونڈی	مومن	بہتر	سے	مشرک عورت

حَتّٰى يُؤۡمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤۡمِنَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكَةٍ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور یقیناً ایک مومن لونڈی، ایک (آزاد) مُشرکہ سے بہتر ہے

وَّ	لَوۡ	اَعۡجَبَتۡ	كُمۡ	وَ	لَا	تُنۡكِحُوا	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	حَتّٰى	يُؤۡمِنُوۡا
اور	اگرچہ	وہ پسند آئے	تمہیں	اور	نہ	تم نکاح کرو	مشرکوں سے	یہاں تک	وہ ایمان لے آئیں

وَّلَوۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ ۚ وَلَا تُنۡكِحُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَتّٰى يُؤۡمِنُوۡا ؕ

خواہ وہ تمہیں کیسی ہی پسند آئے۔ اور مُشرک مَردوں سے (اپنی لڑکیوں کو) نہ بیاہا کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔

وَ	لَ	عَبۡدٌ	مُّؤۡمِنٌ	خَيۡرٌ	مِّنۡ	مُّشۡرِكٍ
اور	یقیناً	غلام	مومن	بہتر	سے	مشرک

وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَيۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ

اور یقیناً ایک مومن غلام، ایک (آزاد) مشرک سے بہتر ہے

وَّ	لَوۡ	اَعۡجَبَ	كُمۡ	اُولٰٓـئِكَ	يَدۡعُوۡنَ	اِلَى	النَّارِ
اور	اگرچہ	پسند آئے	تمہیں	یہی وہ لوگ ہیں	وہ بلاتے ہیں	طرف	آگ

وَلَوۡ اَعۡجَبَكُمۡ ؕ اُولٰٓـئِكَ يَدۡعُوۡنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ

خواہ وہ تمہیں کیسا ہی پسند آئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آگ کی طرف بلاتے ہیں

وَ	اللّٰهُ	يَدۡعُوۡٓا	اِلَى	الۡجَنَّةِ	وَ	الۡمَغۡفِرَةِ	بِ	اِذۡنِ	هٖ
اور	اللہ	وہ بلاتا ہے	طرف	جنت	اور	مغفرت	ساتھ	حکم	اس کی

وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡٓا اِلَى الۡجَنَّةِ وَالۡمَغۡفِرَةِ بِاِذۡنِهٖ ۚ

اور اللہ اپنے اِذن سے (تمہیں) جنت کی طرف اور بخشش کی طرف بلا رہا ہے۔

وَ	يُبَيِّنُ	اٰيٰتِ	هٖ	لِ	النَّاسِ	لَعَلَّ	هُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ
اور	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	نشانیاں	اس کی	واسطے	لوگوں	تاکہ	وہ	وہ نصیحت پکڑیں

وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿222﴾ ع

اور وہ لوگوں کے لئے اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

27 ع 5 11

وَ	يَسۡـَٔلُوۡنَ	كَ	عَنِ	الۡمَحِيۡضِ	قُلۡ	هُوَ	اَذًى
اور	وہ سوال کرتے ہیں	تجھ سے	متعلق	حیض	تو کہہ دے	یہ	تکلیف دہ

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ

اور وہ تجھ سے حیض کی حالت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ یہ ایک تکلیف (کی حالت) ہے۔

فَ	اعۡتَزِلُوا	النِّسَآءَ	فِى	الۡمَحِيۡضِ
پس	تم جدا رہو	عورتوں سے	دوران/میں	حیض

فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ

پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو

وَ	لَا	تَقۡرَبُوۡ	هُنَّ	حَتّٰى	يَطۡهُرۡنَ
اور	نہ	تم قریب جاؤ	ان کے	یہاں تک	وہ پاک ہو جائیں

وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ ۚ

اور ان سے اِزدواجی تعلقات قائم نہ کرو یہاں تک کہ وہ صاف ہو جائیں۔

فَ	اِذَا	تَطَهَّرۡنَ	فَاۡتُوۡ	هُنَّ	مِنۡ	حَيۡثُ	اَمَرَ	كُمُ	اللّٰهُ
پس	جب	وہ پاک ہوجائیں	پس آؤ	انکے پاس	سے	جہاں۔ جیسے	حکم دیا	تمہیں	اللہ

فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

پھر جب وہ پاک صاف ہوجائیں تو ان کے پاس اسی طریق سے جاؤ جیسا کہ اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيۡنَ	وَ	يُحِبُّ	الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ
یقیناً	اللہ	وہ محبت کرتا ہے	توبہ کرنے والے	اور	وہ محبت کرتا ہے	پاک صاف رہنے والے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿223﴾

یقیناً اللہ کثرت سے توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں سے (بھی) محبت کرتا ہے۔

نِسَآؤُ	كُمۡ	حَرۡثٌ	لَّ	كُمۡ	فَ	اۡتُوۡا	حَرۡثَ	كُمۡ	اَنّٰى	شِئۡتُمۡ
عورتیں	تمہاری	کھیتی	واسطے	تمہارے	پس	تم آؤ	کھیتی	تمہاری	جیسے	تم چاہو

نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۖ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ اَنّٰى شِئۡتُمۡ ۫

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں۔ پس اپنی کھیتیوں کے پاس جیسے چاہو آؤ۔

وَ	قَدِّمُوۡا	لِ	اَنۡفُسِ	كُمۡ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
اور	آگے بھیجو	واسطے	نفوس	اپنے	اور	ڈرو	اللہ

وَقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور اپنے نفوس کے لئے (کچھ) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے ڈرو

وَ	اعۡلَمُوۡٓا	اَنَّ	كُمۡ	مُّلٰقُوۡ	هُ	وَ	بَشِّرِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ
اور	جان لو	ضرور	تم	ملنے والے	اس	اور	بشارت دے	مومن

وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿224﴾

اور جان لو کہ تم ضرور اس سے ملنے والے ہو۔ اور مومنوں کو (اس امر کی) بشارت دے دے۔

وَ	لَا	تَجۡعَلُوا	اللّٰهَ	عُرۡضَةً	لِّ	اَيۡمَانِ	كُمۡ
اور	نہ	تم بناؤ	اللہ	نشانہ	واسطے	قسمیں	اپنی

وَلَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً لِّاَيۡمَانِكُمۡ

اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ اس غرض سے نہ بناؤ

وَ	تَتَّقُوْا	وَ	تَبَرُّوْا	اَنْ
اور	تقویٰ اختیار کرو	اور	تم نیکی کرو	یہ کہ

اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَ

کہ تم نیکی کرنے یا تقویٰ اختیار کرنے یا

عَلِيْمٌ	سَمِيْعٌ	اللّٰهُ	وَ	النَّاسِ	بَيْنَ	تُصْلِحُوْا
دائمی علم رکھنے والا	بہت سننے والا	اللہ	اور	لوگوں	درمیان	تم اصلاح کرو

تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿225﴾

لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے سے بچ جاؤ۔ اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

كُمْ	اَيْمَانِ	فِيْۤ	اللَّغْوِ	بِ	اللّٰهُ	كُمُ	يُؤَاخِذُ	لَا
تمہاری	قسمیں	میں	لغو	ساتھ	اللہ	تمہارا	وہ مواخذہ کرے گا	نہ

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا۔

كُمْ	قُلُوْبُ	كَسَبَتْ	مَا	بِ	كُمْ	يُّؤَاخِذُ	لٰكِنْ	وَ
تمہارے	دلوں	تم نے کمایا	جو	ساتھ	تمہاری	وہ مواخذہ کرے گا	لیکن	اور

وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

لیکن اس پر تمہارا مؤاخذہ کرے گا جو تمہارے دل (گناہ) کماتے ہیں۔

يُؤْلُوْنَ	الَّذِيْنَ	لِ	حَلِيْمٌ	غَفُوْرٌ	اللّٰهُ	وَ
وہ تعلقات قائم نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں	وہ لوگ	واسطے	بُردبار	بہت بخشنے والا	اللہ	اور

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿226﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ

اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بردبار ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو

اَشْهُرٍ	اَرْبَعَةِ	تَرَبُّصُ	هِمْ	نِّسَآءِ	مِنْ
مہینے	چار	انتظار کرنا	اپنی	بیویوں	سے

مِنْ نِّسَآىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

اپنی بیویوں سے تعلقات قائم نہ کرنے کی قسم کھاتے ہیں چار مہینے تک انتظار کرنا (جائز) ہوگا۔

فَ	اِنْ	فَآءُوْ	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
پس	اگر	وہ رجوع کرلیں	پس	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (227)

پس اگر وہ رجوع کرلیں تو اللہ یقیناً بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	اِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	اگر	ارادہ کرلیں	طلاق	پس	یقیناً	اللہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (228)

اور اگر وہ طلاق کا قطعی فیصلہ کرلیں تو یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَ	الْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ	بِ	اَنْفُسِ	هِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ
اور	مطلّقہ عورتیں	وہ انتظار کریں	ساتھ	نفوس	ان عورتوں	تین	حیض

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ط

اور مطلّقہ عورتوں کو تین حیض کی مدت تک اپنے آپ کو روکے رکھنا ہوگا۔

وَ	لَا	يَحِلُّ	لَ	هُنَّ	اَنْ	يَّكْتُمْنَ
اور	نہیں	جائز	واسطے	ان کے	یہ کہ	وہ (عورتیں) چھپائیں

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

اور ان کے لئے جائز نہیں،

مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَرْحَامِ	هِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِ	اللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
جو	پیدا کیا	اللہ	میں	رحم (جمع)	انکے	اگر	وہ ہوں	وہ (عورتیں) ایمان لائیں	ساتھ	اللہ	اور یوم	آخرت

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط

اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتی ہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کردی ہے۔

وَ	بُعُوْلَتُ	هُنَّ	اَحَقُّ	بِ	رَدِّ	هِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
اور	خاوند	انکے	زیادہ حقدار	ساتھ	واپس لے لینا	ان کو	میں	اس

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اس صورت میں ان کے خاوند زیادہ حقدار ہیں کہ انہیں واپس لے لیں

اِنۡ	اَرَادُوۡۤا	اِصۡلَاحًا	وَ	لَ	هُنَّ
اگر	وہ ارادہ کریں	اصلاح کا	اور	واسطے	ان عورتوں

اِنۡ اَرَادُوۡۤا اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ

اگر وہ اصلاح چاہتے ہیں۔ اور اُن (عورتوں) کا

مِثۡلُ	الَّذِىۡ	عَلَىۡ	هِنَّ	بِ	الۡمَعۡرُوۡفِ
مانند	جو کہ	اوپر۔ پر	ان عورتوں	ساتھ	دستور کے مطابق

مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۖ

دستور کے مطابق (مردوں پر) اتنا ہی حق ہے جتنا (مردوں کا) اُن پر ہے۔

وَ	لِ	الرِّجَالِ	عَلَىۡ	هِنَّ	دَرَجَةٌ
اور	واسطے	مردوں	اوپر	ان عورتوں	فوقیت

وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

حالانکہ مردوں کو ان پر ایک قسم کی فوقیت بھی ہے۔

وَ	اللّٰهُ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ	اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ
اور	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا	طلاق	دو مرتبہ

28 ع 7 12

وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿229﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۖ

اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ طلاق دو مرتبہ ہے۔

فَ	اِمۡسَاكٌ	بِ	مَعۡرُوۡفٍ	اَوۡ	تَسۡرِيۡحٌ	بِ	اِحۡسَانٍ
پس	روک لینا	ساتھ	مناسب طور پر	یا	رخصت کرنا	ساتھ	احسان

فَاِمۡسَاكٌ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ تَسۡرِيۡحٌ بِاِحۡسَانٍ ؕ

پس (اس کے بعد) یا تو معروف طریق پر روک رکھنا ہے یا احسان کے ساتھ رخصت کرنا ہے۔

وَ	لَا	يَحِلُّ	لَ	كُمۡ	اَنۡ	تَاۡخُذُوۡا
اور	نہ	جائز	واسطے	تمہارے	یہ کہ	تم واپس لو

وَلَا يَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا

اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اُس میں سے کچھ بھی واپس لو

مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْ	هُنَّ	شَيْـًٔا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ
اس سے جو	تم دے چکے ہو	ان عورتوں	کچھ بھی	سوائے	یہ کہ	دونوں ڈریں	یہ کہ نہیں	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	حدود	اللہ

مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

جو تم انہیں دے چکے ہو۔ سوائے اس کے کہ وہ دونوں خائف ہوں کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔

فَ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ
پس	اگر	تم خوف محسوس کرو	یہ کہ نہیں	وہ دونوں قائم رکھ سکیں گے	حدود	اللہ

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ

اور اگر تم خوف محسوس کرو کہ وہ دونوں اللہ کی مقررہ حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے

فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْ	هِمَا	فِيْ	مَا	افْتَدَتْ	بِ	هٖ
پس	نہیں	گناہ	اوپر۔ پر	ان دونوں	میں	جو	اس عورت نے فدیہ کے طور پر دیا	ساتھ	اس

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ

تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں اس (مال کے) بارہ میں جو وہ عورت (قضیہ نپٹانے کی خاطر مرد کے حق میں) چھوڑ دے۔

تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَ	لَا	تَعْتَدُوْ	هَا
یہ	حدود	اللہ	پس	نہ	تم تجاوز کرو	انہیں

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ

یہ اللہ کی قائم کردہ حدود ہیں پس ان سے تجاوز نہ کرو۔

وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور	جو	تجاوز کرے	حدود	اللہ	پس	یہی ہیں	وہ	ظالم

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿230﴾

اور جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے پس یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔

فَ	اِنْ	طَلَّقَ	هَا	فَ	لَا	تَحِلُّ	لَ	هٗ
پس	اگر	وہ طلاق دے دے	اسے	پس	نہ	جائز	واسطے	اس

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ

پھر اگر وہ (مرد) اسے طلاق دے دے تو اس کے لئے اس کے بعد پھر اُس مرد کے نکاح میں آنا جائز نہیں ہوگا

مِنۡ	بَعۡدُ	حَتّٰى	تَنۡكِحَ	زَوۡجًا	غَيۡرَ	هٗ
سے	بعد	یہاں تک	وہ (عورت) نکاح کرے	خاوند	سوا	اس کے

مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ

یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور شخص سے شادی کر لے۔

فَ	اِنۡ	طَلَّقَ	هَا	فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡ	هِمَآ
پس	اگر	وہ طلاق دے دے	اسے	پس	نہیں	کوئی گناہ	اوپر۔پر	ان دونوں

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَآ

پھر اگر وہ (بھی) اسے طلاق دے دے تو پھر ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

اَنۡ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنۡ	ظَنَّآ	اَنۡ	يُّقِيۡمَا	حُدُوۡدَ	اللّٰهِ
یہ کہ	وہ دونوں رجوع کریں ایک دوسرے کی طرف	اگر	وہ دونوں گمان رکھتے ہوں	یہ کہ	وہ قائم رکھ سکیں گے	حدود	اللہ

اَنۡ يَّتَرَاجَعَآ اِنۡ ظَنَّآ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ

کہ وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں، اگر وہ یہ گمان رکھتے ہوں کہ (اس مرتبہ) وہ اللہ کی (مقررہ) حدود کو قائم رکھ سکیں گے۔

وَ	تِلۡكَ	حُدُوۡدُ	اللّٰهِ	يُبَيِّنُ	هَا	لِ	قَوۡمٍ	يَّعۡلَمُوۡنَ
اور	یہ	حدود	اللہ	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اسے	واسطے	قوم	وہ علم رکھتے ہیں

وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿231﴾

اور یہ اللہ کی (مقررہ) حدود ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کی خاطر خوب کھول کھول کر بیان کر رہا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

وَ	اِذَا	طَلَّقۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَ	بَلَغۡنَ	اَجَلَ	هُنَّ
اور	جب	تم طلاق دو	عورتیں	پس	وہ (عورتیں) پوری کر لیں	میعاد	ان عورتوں

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی مقررہ میعاد پوری کر لیں

فَ	اَمۡسِكُوۡ	هُنَّ	بِ	مَعۡرُوۡفٍ	اَوۡ	سَرِّحُوۡ	هُنَّ	بِ	مَعۡرُوۡفٍ
پس	تم روک لو	ان عورتوں	ساتھ	مناسب طور پر	یا	رخصت کرو	ان عورتوں	ساتھ	معروف طریق

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۖ

(تو چاہو) تو تم انہیں دستور کے مطابق روک لو یا (چاہو تو) معروف طریق پر رخصت کرو۔

تَعۡتَدُوۡا	لِّ	ضِرَارًا	هُنَّ	تُمۡسِكُوۡ	لَا	وَ
تم زیادتی کرسکو	تا کہ	تکلیف پہنچانے کی خاطر	ان عورتوں	تم روکو	نہ	اور

وَلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ

اور تم انہیں تکلیف پہنچانے کی خاطر نہ روکو تا کہ ان پر زیادتی کرسکو۔

هٗ	نَفۡسَ	ظَلَمَ	قَدۡ	فَ	ذٰلِكَ	يَّفۡعَلۡ	مَنۡ	وَ
اس کی	جان	ظلم کیا	یقیناً	پس	یہ۔ایسا	وہ کرے گا	جو	اور

وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ‌ؕ

اور جو بھی ایسا کرے تو یقیناً اس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا۔

هُزُوًا	اللّٰهِ	اٰيٰتِ	تَتَّخِذُوۡۤا	لَا	وَ
مذاق	اللہ	آیات	تم بناؤ	نہ	اور

وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ‌ۚ

اور اللہ کی آیات کو مذاق کا نشانہ نہ بناؤ۔

كُمۡ	عَلَيۡ	اللّٰهِ	نِعۡمَةَ	اذۡكُرُوۡا	وَّ
تمہارے	اوپر۔پر	اللہ	نعمتیں	یاد کرو	اور

وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر ہے۔

الۡحِكۡمَةِ	وَ	الۡكِتٰبِ	مِّنَ	كُمۡ	عَلَيۡ	اَنۡزَلَ	مَآ	وَ
حکمت	اور	کتاب	سے	تمہارے	اوپر	اُتارا	جو	اور

وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ

اور جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت میں سے اتارا

اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ	هٖ	بِ	كُمۡ	يَعِظُ
اللہ	تقویٰ اختیار کرو	اور	اس کے	ساتھ	تمہیں	وہ نصیحت کرتا ہے

يَعِظُكُمۡ بِهٖ‌ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

وہ اس کے ساتھ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

29 ع 3 13

وَ	اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِ	كُلِّ	شَىۡءٍ	عَلِيۡمٌ
اور	جان لو	یقیناً	اللہ	ساتھ	ہر	چیز	خوب علم رکھنے والا

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿232﴾

اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

وَ	اِذَا	طَلَّقۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَ	بَلَغۡنَ	اَجَلَ	هُنَّ
اور	جب	تم طلاق دو	عورتیں	پس	وہ (عورتیں) پہنچ جائیں	میعاد	ان عورتوں

وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی میعاد پوری کر لیں،

فَ	لَا	تَعۡضُلُوۡ	هُنَّ	اَنۡ	يَّنۡكِحۡنَ	اَزۡوَاجَ	هُنَّ
پس	نہ	تم روکو	ان عورتوں	یہ کہ	وہ (عورتیں) نکاح کر لیں	خاوند	ان عورتوں

فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ

تو انہیں اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے (ہونے والے) خاوندوں سے شادی کر لیں،

اِذَا	تَرَاضَوۡا	بَيۡنَ	هُمۡ	بِ	الۡمَعۡرُوۡفِ
جب	وہ راضی ہو جائیں	درمیان	اپنے/انکے	ساتھ	معروف طریق

اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ

جب وہ معروف طریق پر آپس میں اس بات پر رضامند ہو جائیں۔

ذٰلِكَ	يُوۡعَظُ	بِ	هٖ	مَنۡ	كَانَ	مِنۡ	كُمۡ
یہ	نصیحت کی جاتی ہے	ساتھ۔کو	اُسے	جو	ہو	سے	تم

ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ

یہ نصیحت اُسے کی جا رہی ہے جو تم میں سے

يُؤۡمِنُ	بِ	اللّٰهِ	وَ	الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ
وہ ایمان لاتا ہے	پر	اللہ	اور	یوم	آخرت

يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ

اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے۔

ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَ	كُمْ	وَ	اَطْهَرُ
یہ	زیادہ نیک	واسطے	تمہارے	اور	زیادہ پاکیزہ

ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ

یہ تمہیں زیادہ نیک اور زیادہ پاک بنانے والا طریق ہے۔

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ	اَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	اور	تم	نہ	تم جانتے ہو

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿233﴾

اور اللہ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔

وَ	الْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَ	هُنَّ	حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ
اور	مائیں	وہ دودھ پلائیں	بچے	ان عورتوں	دو برس	پورے دو/مکمل دو

وَ الْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں

لِ	مَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ
واسطے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ کہ	پورا کرے	رضاعت/دودھ پلانا

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

اس (مرد) کی خاطر جو رضاعت (کی مدت) کو مکمل کرنا چاہتا ہے۔

وَ	عَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ	رِزْقُ	هُنَّ
اور	اوپر/ذمے	بچے والا/باپ	رزق۔نان نفقہ	ان عورتوں

وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ

اور جس (مرد) کا بچہ ہے اس کے ذمہ ایسی عورتوں کا نان نفقہ

وَ	كِسْوَةُ	هُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَ	هَا
اور	لباس پہنانا/اوڑھنا بچھونا	ان عورتوں	مناسب طور پر	نہیں	ذمہ دار ٹھہرایا جاتا	کوئی جان	مگر	وسعت	اس

وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

اور اوڑھنا بچھونا معروف کے مطابق ہے۔ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالا جاتا۔

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِ	وَلَدِ	هَا
نہیں	نقصان پہنچایا جاوے	ماں کو	ساتھ-بوجہ	بچے	اس کے

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا

ماں کو اس کے بچے کے تعلق میں تکلیف نہ دی جائے

وَ	لَا	مَوْلُوْدٌ	لَّ	هٗ	بِ	وَلَدِ	هٖ
اور	نہ	بچے والا/باپ	واسطے	اسے	بوجہ	بچے	اس کے

وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ

اور نہ ہی باپ کو اس کے بچے کے تعلق میں۔

وَ	عَلَى	الْوَارِثِ	مِثْلُ	ذٰلِكَ
اور	اوپر/ذمے	وارث	مانند	اس/وہ

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

اور وارث پر بھی ایسے ہی حکم کا اطلاق ہوگا۔

فَ	اِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْ	هُمَا
پس	اگر	وہ دونوں ارادہ کریں	دودھ چھڑانا	سے	رضامندی	سے	وہ دونوں

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا

پس اگر وہ دونوں باہم رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا فیصلہ کرلیں

وَ	تَشَاوُرٍ	فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَى	هِمَا
اور	باہم مشورہ کرنا	پس	نہیں	گناہ	اوپر/پر	وہ دونوں

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ

تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں۔

وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَ	كُمْ
اور	اگر	تم چاہو	یہ کہ	تم دودھ پلاؤ	اولاد	تمہاری

وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ

اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی اور سے) دودھ پلوانا چاہو

فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَیٰ	کُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَیْتُمْ	بِ	الْمَعْرُوْفِ
پس	نہیں	گناہ	اوپر/پر	تمہارے	جب	تم دے چکے ہو	جو	تم نے دے دیا	ساتھ	مناسب طریق

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَیْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

توتم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو کچھ معروف کے مطابق تم نے (انہیں) دینا تھا (ان کے) سپرد کر چکے ہو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِ	مَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ
اور	تقویٰ اختیار کرو	اللہ	اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ	جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿234﴾

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَ	الَّذِیْنَ	یُتَوَفَّوْنَ	مِنْ	کُمْ	وَ	یَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
اور	وہ لوگ	وہ وفات پا جائیں	سے	تم	اور	وہ چھوڑ جائیں	بیویاں

وَ الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْکُمْ وَ یَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا

اور تم میں سے جو لوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں۔

یَّتَرَبَّصْنَ	بِ	اَنْفُسِ	هِنَّ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ	وَّ	عَشْرًا
وہ انتظار کریں	ساتھ	نفوس/جانیں	ان عورتوں	چار	مہینے	اور	دس

یَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا ۚ

تو وہ (بیویاں) چار مہینے اور دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں۔

فَ	اِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَ	هُنَّ	فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَیٰ	کُمْ
پس	جب	وہ پہنچ جائیں	مدت	ان عورتوں	پس	نہیں	گناہ	اوپر/پر	تمہارے

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ

پس جب وہ اپنی (مقررہ) مدت کو پہنچ جائیں

فِیْ	مَا	فَعَلْنَ	فِیْٓ	اَنْفُسِ	هِنَّ	بِ	الْمَعْرُوْفِ
میں	جو	وہ (عورتیں) کریں	میں	نفوس/جانیں	ان عورتوں	مطابق	معروف

فِیْمَا فَعَلْنَ فِیْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

تو پھر وہ (عورتیں) اپنے متعلق معروف کے مطابق جو بھی کریں اس بارہ میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

وَ	اللّٰهُ	بِ	مَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ
اور	اللہ	ساتھ/کو	جو	تم کرتے ہو	خوب خبر رکھنے والا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿235﴾

اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡ	كُمۡ	فِيۡ	مَا
اور	نہیں	گناہ	اوپر/پر	تمہارے	میں	جو

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا

اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بارہ میں کہ

عَرَّضۡتُمۡ	بِ	هٖ	مِنۡ	خِطۡبَةِ	النِّسَآءِ
تم نے اشارہ سے کہا	ساتھ/کو	اس	سے	تجویز نکاح	عورتیں

عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ

تم (ان) عورتوں سے نکاح کی تجویز کے متعلق کوئی اشارہ کر دیا

اَوۡ	اَكۡنَنۡتُمۡ	فِىۡٓ	اَنۡفُسِ	كُمۡ
یا	تم نے چھپایا	میں	نفوس/جانیں	تمہارے

اَوۡ اَكۡنَنۡتُمۡ فِىۡٓ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ

(اسے) اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔

عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّ	كُمۡ	سَ	تَذۡكُرُوۡنَ	هُنَّ
جانتا ہے	اللہ	یقیناً	تم	ضرور	تم ذکر کرو گے	ان کا

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمۡ سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ

اللہ جانتا ہے کہ ضرور تمہیں اُن کا خیال آئے گا۔

وَ	لٰكِنۡ	لَّا	تُوَاعِدُوۡ	هُنَّ	سِرًّا
اور	لیکن	نہ	تم وعدہ کرو	ان سے	خفیہ

وَلٰكِنۡ لَّا تُوَاعِدُوۡهُنَّ سِرًّا

لیکن ان سے خفیہ وعدے نہ کرنا

اِلَّآ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا
سوائے	یہ کہ	تم کہو	بات	مناسب

اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ

سوائے اس کے کہ تم کوئی اچھی بات کہو۔

وَ	لَا	تَعْزِمُوْا	عُقْدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْكِتٰبُ	اَجَلَ	هٗ
اور	نہ	تم پختہ کرو	گرہ۔بندھن	نکاح	یہاں تک	وہ پہنچ جاوے	(عدت کا) حکم	مدت/میعاد	اس کی

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ

اور نکاح باندھنے کا عزم نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی میعاد کو پہنچ جائے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِ	كُمْ
اور	جان لو	یقیناً	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	میں	نفس۔دل	تمہارے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

اور جان لو کہ اللہ اس کا علم رکھتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

فَ	احْذَرُوْ	هُ	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ
پس	ڈرو۔بچو	اس سے	اور	جان لو	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بردبار

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ؏ (236)

پس اُس (کی پکڑ) سے بچو۔اور جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا (اور) بُردبار ہے۔

30 ع 4 14

لَا	جُنَاحَ	عَلَىٰ	كُمْ	اِنْ	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ
نہیں	گناہ	اوپر/پر	تمہارے	اگر	تم طلاق دو	عورتیں

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو

مَا	لَمْ	تَمَسُّوْ	هُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَ	هُنَّ	فَرِيْضَةً
جنہیں	نہیں	تم نے چھوا	ان عورتوں	یا	تم نے مقرر کیا ہو	واسطے	ان عورتوں	حق مہر

مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ

جبکہ تم نے ابھی انہیں چھوا نہ ہو یا ابھی تم نے ان کے لئے حق مہر مقرر نہ کیا ہو۔

وَّ	مَتِّعُوْ	هُنَّ	عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُ	هٗ
اور	فائدہ پہنچاؤ	ان عورتوں	اوپر	وسعت والا	مطابق	اس کے

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

اور انہیں کچھ فائدہ بھی پہنچاؤ۔ صاحبِ حیثیت پر اس کی حیثیت کے مطابق فرض ہے

وَ	عَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُ	هٗ	مَتَاعًا	بِ	الْمَعْرُوْفِ
اور	اوپر	تنگی والے	مطابق	اسکے	فائدہ پہنچانا	ساتھ	مناسب طور پر

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

اور غریب پر اس کی حیثیت کے مناسب حال۔ (یہ) معروف کے مطابق کچھ متاع ہو۔

حَقًّا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَ	اِنْ	طَلَّقْتُمُوْ	هُنَّ	مِنْ	قَبْلِ
فرض ہے	اوپر	احسان کرنے والے	اور	اگر	تم طلاق دو	ان عورتوں	سے	پہلے

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿237﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ

احسان کرنے والوں پر تو (یہ) فرض ہے۔ اور اگر تم انہیں اس سے پیشتر طلاق دے دو

اَنْ	تَمَسُّوْ	هُنَّ	وَ	قَدْ	فَرَضْتُمْ	لَ	هُنَّ	فَرِيْضَةً
یہ کہ	تم نے چھوا ہو	ان عورتوں	اور	یقیناً	تم مقرر کر چکے ہو	واسطے	ان عورتوں	حق مہر

اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً

کہ تم نے انہیں چھوا ہو، جبکہ تم ان کا حق مہر مقرر کر چکے ہو،

فَ	نِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يَّعْفُوْنَ
پس	نصف	جو	تم نے مقرر کیا	سوائے۔ مگر	یہ کہ	وہ (عورتیں) معاف کردیں

فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ

تو پھر جو تم نے مقرر کیا ہے اس کا نصف (ادا کرنا) ہوگا سوائے اس کے کہ وہ (عورتیں) معاف کردیں،

اَوْ	يَعْفُوَ	الَّذِىْ	بِ	يَدِ	هٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ
یا	وہ معاف کردے	وہ شخص	میں	ہاتھ	اس کے	بندھن	نکاح

اَوْ يَعْفُوَا الَّذِىْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ

یا وہ شخص معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کا بندھن ہے۔

وَ	اَنْ	تَعْفُوْٓا	اَقْرَبُ	لِ	التَّقْوٰى
اور	یہ کہ	تم معاف کرو	زیادہ قریب	واسطے	تقویٰ

وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ

اور تمہارا عفو سے کام لینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

وَ	لَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَ	كُمْ
اور	نہ	تم بھولو	احسان	درمیان	تمہارے

وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ

اور آپس میں احسان (کا سلوک) بھول نہ جایا کرو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بِ	مَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
یقیناً	اللہ	ساتھ	جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿238﴾

یقیناً اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

حٰفِظُوْا	عَلَى	الصَّلَوٰتِ	وَ	الصَّلٰوةِ	الْوُسْطٰى	وَ	قُوْمُوْا	لِ	اللّٰهِ	قٰنِتِيْنَ
حفاظت کرو	اوپر/کی	نمازیں	اور	نماز	درمیانی/مرکزی	اور	کھڑے ہو جاؤ	واسطے	اللہ	فرمانبردار

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿239﴾

(اپنی) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص مرکزی نماز کی اور اللہ کے حضور فرمانبرداری کرتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔

فَ	اِنْ	خِفْتُمْ	فَ	رِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا
پس	اگر	تمہیں کوئی خوف ہو	پس	پیادہ ہو کر	یا	سواری کی حالت

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ

پس اگر تمہیں کوئی خوف ہو تو چلتے پھرتے یا سواری کی حالت میں ہی (نماز پڑھ لو)۔

فَ	اِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ
پس	جب	تم امن میں آجاؤ	پس	یاد کرو	اللہ

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

پھر جب تم امن میں آجاؤ تو پھر (اسی طریق پر) اللہ کو یاد کرو

كَمَا	عَلَّمَ	كُمْ	مَّا	لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ
جس طرح	اس نے سکھایا	تم کو	جو	نہیں	تم تھے	تم جانتے

كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿240﴾

جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم (اس سے پہلے) نہیں جانتے تھے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ	مِنْ	كُمْ	وَ	يَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا
اور	جو لوگ	وفات دیئے جائیں	میں	تم	اور	وہ پیچھے چھوڑ جائیں	بیویاں

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ

اور تم میں سے جو لوگ وفات دیئے جائیں اور بیویاں پیچھے چھوڑ رہے ہوں،

وَّصِيَّةً	لِّ	اَزْوَاجِ	هِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ	غَيْرَ	اِخْرَاجٍ
وصیت	واسطے	بیویاں	ان کی	فائدہ پہنچانا	تک	سال	بغیر	نکالنا

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

اُن کی بیویوں کے حق میں یہ وصیت ہے کہ وہ (اپنے گھروں میں) ایک سال تک فائدہ اٹھائیں اور نکالی نہ جائیں۔

فَ	اِنْ	خَرَجْنَ	فَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَى	كُمْ
پس	اگر	وہ (عورتیں) خود نکلیں	پس	نہیں	کوئی گناہ	اوپر	تم

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ہاں! اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں

فِيْ	مَا	فَعَلْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِ	هِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ
میں	جو	وہ (عورتیں) کریں	میں	نفوس/جانیں	ان عورتوں	سے	مناسب

فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ

اس بارہ میں جو وہ خود اپنے متعلق کوئی معروف فیصلہ کریں۔

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	وَ	لِ	الْمُطَلَّقٰتِ	مَتَاعٌ	بِ	الْمَعْرُوْفِ
اور	اللہ	کامل غلبہ والا	صاحب حکمت	اور	واسطے	مطلّقہ عورتیں	فائدہ پہنچانا	ساتھ	مناسب طور پر

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿241﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ اور مطلّقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق کچھ فائدہ پہنچانا ہے۔

حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ	كَ	ذٰلِكَ
فرض ہے	پر/اوپر	متقی (جمع)	طرح	اس/یہ

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿242﴾ كَذٰلِكَ

(یہ) متقیوں پر فرض ہے۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَ	كُمْ	اٰيٰتِ	هٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے	تمہارے	نشانات	اپنے	تا کہ تم	تم عقل کرو

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿243﴾ ع

اللہ اپنے نشانات تمہارے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم عقل کرو۔

31 ع 7 15

اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِ	هِمْ
کیا	نہیں	دیکھا	طرف	وہ لوگ	وہ نکلے	سے	گھر	ان

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

کیا تجھے ان لوگوں کی اطلاع نہیں جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے،

وَ	هُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ	الْمَوْتِ
اور	وہ	ہزاروں	ڈر	موت

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص

اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے۔

فَ	قَالَ	لَ	هُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا	ثُمَّ	اَحْيَا	هُمْ
پس	کہا	واسطے	اُن	اللہ	مرجاؤ	پھر	اس نے زندہ کیا	اُنہیں

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط

تو اللہ نے ان سے کہا تم موت قبول کرو۔ اور پھر (اس طرح) انہیں زندہ کر دیا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَ	ذُوْفَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ
یقیناً	اللہ	ضرور	فضل والا	اوپر	لوگوں

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	وہ شکر ادا کرتے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿244﴾

لیکن اکثر لوگ (اس کا) شکر ادا نہیں کرتے۔

وَ	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	قتال کرو	میں	راہ	اللہ

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اللہ کی راہ میں قتال کرو

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	جان لو	یہ کہ	اللہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿245﴾

اور جان لو کہ اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
کون	وہ	جو	وہ قرض دیتا ہے	اللہ	قرض	حسنہ

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے

فَ	يُضٰعِفَ	هٗ	لَ	هٗٓ	اَضْعَافًا	كَثِيْرَةً
پس	وہ بڑھائے	اسے	واسطے	اس	کئی گنا	بہت سے

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ

تا کہ وہ اس کے لئے اسے کئی گنا بڑھائے۔

وَ	اللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَ	يَبْصُۜطُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
اور	اللہ	وہ قبض کر لیتا ہے	اور	وہ کھول دیتا ہے	اور	اس کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۠ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿246﴾

اور اللہ (رزق) قبض بھی کر لیتا ہے اور کھول بھی دیتا ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

أَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى	الْمَلَاِ	مِنْۢ	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مُوْسٰی
کیا	نہیں	تُو دیکھتا ہے	طرف	سرداروں	سے	بنی	اسرائیل	سے	بعد	موسیٰ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ

کیا تُو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں کا حال نہیں دیکھا۔

وقف لازم

اِذْ	قَالُوْا	لِ	نَبِیٍّ	لَّ	هُمُ	ابْعَثْ	لَ	نَا	مَلِكًا
جب	انہوں نے کہا	واسطے	نبی	کے	اُن	تُو مقرر کر	واسطے	ہمارے	ایک بادشاہ

اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا

جب انہوں نے اپنے ایک نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر

نُّقَاتِلْ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	قَالَ	هَلْ	عَسَیْتُمْ
ہم قتال کریں	میں	راہ	اللہ	اس نے کہا	کیا	ممکن ہے کہ تم

نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ

تا کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کریں۔ اس نے کہا۔ کہیں تم ایسے تو نہیں کہ

اِنْ	كُتِبَ	عَلَیْ	كُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا	تُقَاتِلُوْا
اگر	فرض کیا جائے	اوپر	تمہارے	قتال	یہ کہ نہ	تم قتال کرو

اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ

اگر تم پر قتال فرض کیا جائے تو تم قتال نہ کرو۔

قَالُوْا	وَ	مَا	لَ	نَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ
انہوں نے کہا	اور	کیا	واسطے	ہمارے	یہ کہ نہ	ہم قتال کریں	میں	راہ	اللہ

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

انہوں نے کہا آخر ہمیں ہوا کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں قتال نہ کریں

وَ	قَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِیَارِ	نَا	وَ	اَبْنَآءِ	نَا
اور	یقیناً	ہم نکالے گئے	سے	گھر (جمع)	ہمارے	اور	بیٹے/اولاد	ہمارے

وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

جبکہ ہم اپنے گھروں سے نکالے گئے ہیں اور اپنی اولاد سے جدا کئے گئے ہیں۔

فَ	لَمَّا	كُتِبَ	عَلَى	هِمُ	الْقِتَالُ
پس	جب	فرض کر دیا گیا	اوپر/ پر	اُن	قتال

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ

پس جب (بالآخر) قتال ان پر فرض کر دیا گیا

تَوَلَّوۡا	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّنۡ	هُمۡ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِ	الظّٰلِمِيۡنَ
وہ پھر گئے	سوائے	چند	میں سے	اُن	اور	اللہ	خوب جاننے والا	کو	ظالم

تَوَلَّوۡا اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿247﴾

توان میں سے معدودے چند کے سوا سب نے پیٹھ پھیر لی۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَ	قَالَ	لَهُمۡ	نَبِيُّ	هُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	کہا	ان سے	نبی	ان	یقیناً	اللہ

وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اللّٰهَ

اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ یقیناً اللہ نے

قَدۡ	بَعَثَ	لَ	كُمۡ	طَالُوۡتَ	مَلِكًا
ضرور	اس نے مقرر کیا ہے	واسطے	تمہارے	طالوت	بادشاہ

قَدۡ بَعَثَ لَـكُمۡ طَالُوۡتَ مَلِكًا ‌ؕ

تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔

قَالُوۡٓا	اَنّٰى	يَكُوۡنُ	لَ	هُ	الۡمُلۡكُ	عَلَى	نَا
انہوں نے کہا	کیسے۔ کیونکر	وہ ہوسکتا ہے	لئے	اس	حکومت	پر/ اوپر	ہمارے

قَالُوۡٓا اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهُ الۡمُلۡكُ عَلَيۡنَا

انہوں نے کہا کہ اس کو ہم پر حکومت کا حق کیسے ہوا

وَ	نَحۡنُ	اَحَقُّ	بِ	الۡمُلۡكِ	مِنۡ	هُ
اور	ہم	زیادہ حقدار	کے	حکومت	سے	اُس

وَنَحۡنُ اَحَقُّ بِالۡمُلۡكِ مِنۡهُ

جبکہ ہم اس کی نسبت حکومت کے زیادہ حقدار ہیں

قَالَ	الْمَالِ	مِّنَ	سَعَةً	يُؤْتَ	لَمْ	وَ
اُس نے کہا	مال	سے	وسعت	وہ دیا گیا	نہیں	اور

وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ

اور وہ تو مالی وسعت (بھی) نہیں دیا گیا۔ اُس (نبی) نے کہا

هٗ	زَادَ	وَ	كُمْ	عَلَى	هُ	اصْطَفٰى	اللّٰهَ	اِنَّ
اُسے	زیادہ کر دیا	اور	تمہارے	اوپر	اسے	اس نے چن لیا ہے	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ

یقیناً اللہ نے اسے تم پر ترجیح دی ہے اور اُسے زیادہ کر دیا ہے

وَ	الْجِسْمِ	وَ	الْعِلْمِ	فِي	بَسْطَةً
اور	جسم	اور	علم	میں	وسعت

بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَ

علمی اور جسمانی فراخی کے لحاظ سے۔ اور

يَّشَآءُ	مَنْ	هٗ	مُلْكَ	يُؤْتِي	اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	جسے	اپنا	ملک	عطا کرتا ہے	اللہ

اللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ جسے چاہے اپنا ملک عطا کرتا ہے

هُمْ	نَبِيُّ	هُمْ	لَ	قَالَ	وَ	عَلِيْمٌ	وَاسِعٌ	اللّٰهُ	وَ
ان کا	نبی	اُن	کو	اس نے کہا	اور	دائمی علم رکھنے والا	وسعت عطا کرنے والا	اللہ	اور

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿248﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ

اور اللہ وسعت عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ

سَكِيْنَةٌ	هِ	فِيْ	التَّابُوْتُ	كُمُ	يَّأْتِيَ	اَنْ	هٖ	مُلْكِ	اٰيَةَ	اِنَّ
سکینت	اُس	میں	صندوق	تمہارے	وہ آئے گا	یہ کہ	اس کی	بادشاہت	نشانی	یقیناً

اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ

یقیناً اس کی بادشاہت کی نشانی یہ ہے کہ وہ صندوق تمہارے پاس آئے گا جس میں تمہارے ربّ کی طرف سے سکینت ہوگی،

مِّنۡ	رَّبِّ	كُمۡ	وَ	بَقِيَّةٌ	مِّنۡ	مَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوۡسٰى	وَ	اٰلُ	هٰرُوۡنَ
سے	رب	تمہارے	اور	بقیہ ہوگا	سے	جو	چھوڑا	آل	موسیٰ	اور	آل	ہارون

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ هٰرُوۡنَ

اور (اس چیز کا) بقیہ ہوگا جو موسیٰ کی آل اور ہارون کی آل نے (اپنے پیچھے) چھوڑا۔

تَحۡمِلُ	هُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	اِنَّ	فِىۡ	ذٰلِكَ
وہ اٹھائیں گے	اسے	فرشتے	یقیناً	میں	اس

تَحۡمِلُهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

اسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ یقیناً اس میں

لَ	اٰيَةً	لَّ	كُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
ضرور	نشان	واسطے	تمہارے	اگر	تم ہو	ایمان والے

32 ع 6 16

لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿249﴾ ع

تمہارے لئے (ایک بڑا) نشان ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

فَ	لَمَّا	فَصَلَ	طَالُوۡتُ	بِ	الۡجُنُوۡدِ
پس	جب	روانہ ہوا	طالوت	ساتھ	لشکر

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ

پس جب طالوت لشکر لے کر روانہ ہوا

قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبۡتَلِىۡ	كُمۡ	بِ	نَهَرٍ
اس نے کہا	یقیناً	اللہ	آزمانے والا	تمہیں	ساتھ	ایک دریا

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ

تو اس نے کہا کہ یقیناً اللہ تمہیں ایک دریا کے ذریعے آزمانے والا ہے۔

فَ	مَنۡ	شَرِبَ	مِنۡ	هُ	فَ	لَيۡسَ	مِنِّىۡ
پس	جس نے	پیا	سے	اُس	پس	نہیں	مجھ سے

فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ

پس جس نے اس میں سے پیا اس کا مجھ سے تعلق نہیں رہے گا۔

وَ	مَنۡ	لَّمۡ	يَطۡعَمۡ	هُ	فَ	اِنَّ	هٗ	مِنِّىۡٓ
اور	جس نے	نہ	پیا۔چکھا	اسے	پس	یقیناً	وہ	مجھ سے

وَمَنۡ لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡٓ

اورجس نے اسے (سیر ہوکر) نہ پیا تو وہ یقیناً میرا ہے

اِلَّا	مَنِ	اغۡتَرَفَ	غُرۡفَةً	بِ	يَدِ	هٖ
سوائے	جس نے	چُلّو بھرا	ایک چُلّو	سے	ہاتھ	اپنے

اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةًۢ بِيَدِهٖ‌ۚ

سوائے اس کے جو ایک آدھ مرتبہ چُلو بھر کر پی لے۔

فَ	شَرِبُوۡا	مِنۡ	هُ	اِلَّا	قَلِيۡلًا	مِّنۡ	هُمۡ
پس	انہوں نے پیا	سے	اس	سوائے	چند	میں	اُن

فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ‌ؕ

پھر بھی معدودے چند کے سوا ان میں سے اکثر نے اس میں سے پی لیا۔

فَ	لَمَّا	جَاوَزَ	هٗ	هُوَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مَعَ	هٗ
پس	جب	اس نے پار کیا	اُسے	وہ	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	ساتھ	اس کے

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ

پس جب وہ اُس (دریا) کے پار پہنچا اور وہ بھی جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے

قَالُوۡا	لَا	طَاقَةَ	لَ	نَا	الۡيَوۡمَ	بِ	جَالُوۡتَ	وَ	جُنُوۡدِ	هٖ
انہوں نے کہا	نہیں	طاقت	واسطے	ہمارے	آج کے دن	ساتھ	جالوت	اور	لشکر	اس کے

قَالُوۡا لَا طَاقَةَ لَنَا الۡيَوۡمَ بِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ‌ؕ

تو وہ (نافرمان) بولے کہ آج جالوت اور اس کے لشکر سے نمٹنے کی ہم میں کوئی طاقت نہیں۔

قَالَ	الَّذِيۡنَ	يَظُنُّوۡنَ	اَنَّ	هُمۡ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ
کہا	وہ لوگ	وہ یقین رکھتے تھے	یہ کہ	وہ	ملنے والے	اللہ

قَالَ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ

(تب) اُن لوگوں نے جو یقین رکھتے تھے کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں کہا

كَمْ	مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةً	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ
کتنی ہی	سے	جماعتیں	کم تعداد	غالب آگئیں	جماعتیں	کثیر/بہت سی	ساتھ	حکم/اذن	اللہ

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

کہ کتنی ہی کم تعداد جماعتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے کثیر التعداد جماعتوں پر غالب آگئیں۔

وَ	اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَمَّا	بَرَزُوْا
اور	اللہ	ساتھ ہے	صبر کرنے والے	اور	جب	وہ مقابلہ کے لئے نکلے

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿250﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ پس جب وہ

لِ	جَالُوْتَ	وَ	جُنُوْدِ	هٖ	قَالُوْا
واسطے	جالوت	اور	لشکر	اسکے	انہوں نے کہا

لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا

جالوت اور اس کے لشکر کے مقابلہ کے لئے نکلے تو انہوں نے کہا

رَبَّ	نَآ	اَفْرِغْ	عَلَى	نَا	صَبْرًا	وَّ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَ	نَا
اے رب	ہمارے	ڈال	اوپر۔پر	ہمارے	صبر	اور	مضبوط کر	قدم	ہمارے

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش

وَ	انْصُرْ	نَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	مدد کر	ہماری	خلاف	قوم	کافر (جمع)

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ﴿251﴾

اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

فَ	هَزَمُوْا	هُمْ	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ
پس	انہوں نے شکست دی	اُنہیں	ساتھ	حکم	اللہ

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ

پس انہوں نے اللہ کے حکم سے انہیں شکست دے دی۔

وَ	قَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَ	اٰتٰى	هُ	اللّٰهُ
اور	اس نے قتل کر دیا	داؤد	جالوت	اور	اس نے دیا	اسے	اللہ

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ

اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا۔ اور اللہ نے اسے

الْمُلْكَ	وَ	الْحِكْمَةَ	وَ	عَلَّمَ	هٗ	مِنْ	مَّا	يَشَآءُ
ملک۔ بادشاہت	اور	حکمت	اور	اس نے سکھایا	اسے	سے	جو	اس نے چاہا

الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ؕ

ملک اور حکمت عطا کئے اور اُسے جو چاہا اُس کی تعلیم دی۔

وَ	لَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَ	هُمْ	بِ	بَعْضٍ
اور	اگر	نہ	دفع کرنا۔ بچانا	اللہ	لوگ	بعض	اُن	ساتھ	بعض

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ

اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کو ایک دوسرے کے ہاتھوں بچانے کا سامان نہ کیا جاتا

لَّ	فَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
یقیناً	فساد پھیل جاتا	زمین	اور	لیکن	اللہ	والا	فضل	اوپر	تمام جہان

لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿252﴾

تو زمین ضرور فساد سے بھر جاتی۔ لیکن اللہ تمام جہانوں پر بہت فضل کرنے والا ہے۔

تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْ	هَا	عَلَيْ	كَ	بِ	الْحَقِّ
یہ	آیات	اللہ	ہم پڑھتے ہیں	انہیں	اوپر/پر	تو	ساتھ	حق

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ

یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

وَ	اِنَّ	كَ	لَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
اور	یقیناً	تو	ضرور	میں	پیغمبر

وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿253﴾

اور یقیناً تو پیغمبروں میں سے ہے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	مـ	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Sayaqool

Second Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-01-7

Published by Majlis Ansarullah UK

All Rights Reserved.

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔



Published by:
Majlis Ansarullah UK